بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ يَعْتَذِرُوْنَ 11 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیْتُ الْقُرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ یَعْتَذِرُوْنَ ﴾ پارہ نمبر 11
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	مسز عطیہ انعام الٰہی صاحبہ
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اپریل 2009
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 042-111 737 111 Ext:115

فیکس 042-111 737 111 Ext:111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد قمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خودبخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا	وہ عذر پیش کریں گے تمھارے سامنے جب
رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا	تم لوٹو گے ان کی طرف کہہ دیجیے مت تم عذر پیش کرو
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ	ہرگز نہیں ہم یقین کریں گے تمہارا
قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ	یقیناً خبردار کرچکا ہمیں اللہ تمہارے حالات سے
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ	اور عنقریب دیکھے گا اللہ تمہارے عمل کو
وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	اور اس کا رسول (بھی) پھر تم لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (94)	پھر وہ خبر دے گا تمھیں (اس) کی جو تم عمل کرتے تھے۔ (94)
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمھارے سامنے
اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ	جب تم لوٹ کر جاؤ گے ان کی طرف
لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ	تاکہ تم درگزر کرو ان سے تو تم درگزر کرو ان سے
اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ج	بیشک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْتَذِرُوْنَ : عذر، معذرت، اعتذار۔	سَيَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
رَجَعْتُمْ : رجوع، رجعت پسندی، مرجع۔	عَمَلَكُمْ : عمل، اعمال، معمول۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تُرَدُّوْنَ : ردّ، مردود، ردعمل۔
نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مومن۔	سَيَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
نَبَّاَنَا : نبی، انبیاء، نبوت۔	انْقَلَبْتُمْ : انقلاب، انقلابی۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	فَاَعْرِضُوْا : اعراض کرنا۔
اَخْبَارِكُمْ : خبر، اخبار، مخبر۔	مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماوی۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ ❶	اِلَيْهِمْ	رَجَعْتُمْ	اِذَا	اِلَيْكُمْ	يَعْتَذِرُوْنَ
کہہ دیجیے	ان کی طرف	تم لوٹو گے	جب	تمھارے سامنے	وہ سب عذر پیش کریں گے

نَبَّاَنَا اللّٰهُ	قَدْ	لَكُمْ	نُّؤْمِنَ	لَنْ	لَّا تَعْتَذِرُوْا ❷
خبردار کر چکا ہمیں اللہ	یقیناً	تم پر	ہم یقین کریں گے	ہرگز نہیں	مت تم سب عذر پیش کرو

وَ رَسُوْلُهٗ	عَمَلَكُمْ ❹	سَيَرَى اللّٰهُ ❸	وَ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ
اور اسکا رسول (بھی)	تمھارے عمل کو	عنقریب دیکھے گا اللہ	اور	تمھارے حالات سے

فَيُنَبِّئُكُمْ ❹	اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	ثُمَّ تُرَدُّوْنَ ❺
پھر وہ خبر دے گا تمھیں	چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف	پھر تم سب لوٹائے جاؤ گے

لَكُمْ	بِاللّٰهِ	سَيَحْلِفُوْنَ	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❻ (94)	بِمَا
تمھارے سامنے	اللہ کی	عنقریب وہ سب قسمیں کھائیں گے	تھے تم سب عمل کرتے	(اس) کی جو

فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	لِتُعْرِضُوْا ❼	اِلَيْهِمْ	انْقَلَبْتُمْ	اِذَا
تو تم سب درگزر کرو	ان سے	تاکہ تم سب درگزر کرو	ان کی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے	جب

جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ	وَّ	رِجْسٌ	اِنَّهُمْ	عَنْهُمْ ؕ
جہنم ہے	ان کا ٹھکانہ	اور	ناپاک ہیں	بیشک وہ	ان سے

ضروری وضاحت

❶ قُلْ دراصل قول سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا تمھاری تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾	اسکے بدلے میں جو وہ کماتے تھے۔ ﴿95﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ	وہ قسمیں کھائیں گے تمہارے لیے
لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ	تاکہ تم راضی ہو جاؤ ان سے
فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ	پس اگر تم راضی ہو بھی جاؤ ان سے
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى	تو بے شک اللہ نہیں راضی ہوگا
عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾	نافرمان قوم سے۔ ﴿96﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا	دیہاتی لوگ زیادہ سخت ہیں کفر اور نفاق میں
وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ	اور زیادہ لائق ہے کہ نہ وہ جانیں ان حدود (احکام) کو
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ	جو اللہ نے نازل کیے اپنے رسول پر
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾	اور اللہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ ﴿97﴾
وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور دیہاتیوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو خیال کرتا ہے
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا	(اسے) جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے تاوان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْسِبُوْنَ	کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔	حُدُوْدَ	حدود اللہ، حدود و قیود، حد بندی۔
يَحْلِفُوْنَ	حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
يَرْضٰى	راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔	عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
الْفٰسِقِيْنَ	فاسق و فاجر، فسق و فجور۔	رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔
اَشَدُّ	اشد، شدید، شدت، تشدد۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، نظام تعلیم۔
كُفْرًا	کفر، کافر، کفران نعمت۔	حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت و دانائی، علم و حکمت۔
نِفَاقًا	منافق، نفاق، منافقت۔	يُنْفِقُ	انفاق فی سبیل اللہ، نان و نفقہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (1) ﴿95﴾	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
بدلے میں	اسکے جو	تھے وہ سب کماتے	وہ سب قسمیں کھائیں گے	تمہارے لیے

لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ
تاکہ تم سب راضی ہو جاؤ	ان سے	پس اگر	تم سب راضی ہو جاؤ	ان سے

فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَرْضٰى (2)	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (3) ﴿96﴾
تو بے شک اللہ	نہیں راضی ہوگا	نافرمان قوم سے

اَلْاَعْرَابُ (4)	اَشَدُّ (5)	كُفْرًا	وَّ نِفَاقًا	وَّ	اَجْدَرُ (5)
دیہاتی لوگ	زیادہ سخت ہیں	کفر میں	اور نفاق میں	اور	زیادہ لائق ہیں

اَلَّا (6)	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ (7)	مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ ط
کہ نہ	وہ سب جانیں	ان حدود (احکام) کو	جو اللہ نے نازل کیے	اپنے رسول پر

وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ (8)	حَكِيْمٌ (8) ﴿97﴾	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ (4)
اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور	دیہاتیوں میں سے

مَنْ	يَّتَّخِذُ (2)	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا (7)
(کوئی ایسا ہے) جو	خیال کرتا ہے	(اسے) جو	(اللہ کی راہ میں) وہ خرچ کرتا ہے	تاوان

ضروری وضاحت

(1) علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ (2) علامت يَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (3) اَلْقَوْمِ میں کیونکہ زیادہ لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الْفَاسِقِيْنَ جمع آیا ہے علامت يْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (4) اَلْاَعْرَابُ جمع ہے اَعْرَابِيٌّ کی۔ (5) اَشَدُّ اور اَجْدَرُ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (6) اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ (7) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ (8) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور انتظار کرتے ہیں تم پر زمانے کی گردشوں کا
عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ	انہی پر ہے بری گردش
وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿98﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿98﴾
وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ	اور دیہاتیوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو ایمان لاتے ہیں
بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ	اللہ پر اور آخرت کے دن (پر) اور خیال کرتے ہیں
مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ	(اسے) جو خرچ کرتے ہیں (اللہ کی راہ میں) قربتوں کا ذریعہ
عِنۡدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ	اللہ کے ہاں اور رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)
اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ	خبردار بیشک یہ (خرچ کرنا) قربت کا ذریعہ ہے ان کے لیے
سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	عنقریب داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿99﴾ ع (12 ع 10 1)	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿99﴾
وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ	اور سبقت کرنے والے پہلے لوگ
مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ	مہاجرین اور انصار میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الدَّوَآئِرِ : دورحاضر، دورجدید، دورہ، دور۔	رَحۡمَتِهٖ : بارانِ رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔
السَّوۡءِ : علمائے سوء، ظنِ سوء، اعمال سیئہ۔	غَفُوۡرٌ : دعائے مغفرت، استغفار۔
سَمِيۡعٌ : سمع وبصر، قوت سماعت، سامعین۔	رَّحِيۡمٌ : رحیم وکریم، رحم کی اپیل، رحم دلی۔
عَلِيۡمٌ : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔	السّٰبِقُوۡنَ : سبقت، سابق، حسبِ سابق۔
الۡيَوۡمِ : یوم آخرت، یوم پاکستان، ایام۔	الۡاَوَّلُوۡنَ : اول، اول وآخر، اولین، اول پوزیشن۔
صَلَوٰتِ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام۔	الۡمُهٰجِرِيۡنَ : مہاجر، ہجرت، مہاجرین
سَيُدۡخِلُهُمۡ : داخل، اعلان داخلہ، وزیر داخلہ۔	الۡاَنۡصَارِ : انصار، نصرت، ناصر، منصور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يَتَرَبَّصُ ❶	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ
اور	وہ انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانے کی گردشوں کا	انہی پر ہے

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ❷ ط	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ ❸	عَلِيْمٌ ❸ (98)
بری گردش	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ ❹	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	دیہاتیوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

وَ	يَتَّخِذُ ❺	مَا يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ ❷	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	وہ خیال کرتا ہے	اسے جو وہ خرچ کرتا ہے	(اللہ کی راہ میں) قربتوں کا ذریعہ	اللہ کے ہاں

وَ	صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ❷ ط	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ ❷	لَّهُمْ ط
اور	رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)	خبردار	بیشک یہ (خرچ کرنا)	قربت (کا ذریعہ) ہے	ان کے لیے

ع 12 10 1

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ ❹	فِيْ رَحْمَتِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❸	رَّحِيْمٌ ❸ ع (99)
عنقریب داخل کرے گا انہیں اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ❻	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ ❼	وَ	الْاَنْصَارِ
اور	سبقت کرنے والے سب پہلے لوگ	ہجرت کرنے والوں میں سے	اور	انصار (میں سے)

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ يَتَّخِذُ کا اصل ترجمہ وہ بناتا ہے۔ ❻ السّٰبِقُوْنَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ	اور وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی ان کی
بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ	نیکی کے ساتھ راضی ہوا اللہ ان سے
وَ رَضُوۡا عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ	اور وہ راضی ہوئے اس سے اور تیار کیے ہیں انکے لیے
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ	(اللہ نے ایسے) باغات کہ بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	(وہ) رہنے والے ہیں ہمیشہ ان میں ابد تک
ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝100	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ۝100
وَ مِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ	اور (بعض) ان میں سے جو تمہارے اردگرد
مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ؕ	دیہاتیوں میں سے منافق ہیں
وَ مِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ۛؔ	اور (بعض) اہل مدینہ میں سے (بھی جو)
مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ ۛ	اڑے ہوئے ہیں نفاق پر
لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ	آپ نہیں جانتے انہیں، ہم جانتے ہیں انہیں
سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ	عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں دو مرتبہ پھر

وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوۡهُمۡ	اتباع سنت، تابعدار، تابع فرمان۔	اَبَدًا	ابدالآباد، ابد سے ازل تک۔
بِاِحۡسَانٍ	احسان، محسن، احسانات۔	الۡفَوۡزُ	فوز و فلاح، فائز ہونا۔
اَعَدَّ	اعداد و ترتیب، مستعد ہونا۔	الۡعَظِيۡمُ	عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
تَجۡرِىۡ	جاری و ساری، مروجہ، جاری شدہ۔	حَوۡلَكُمۡ	ماحول، حوالی شہر، حول الکعبہ۔
تَحۡتَهَا	تحت الارض، ماتحت، تحت الثریٰ۔	مُنٰفِقُوۡنَ	منافق، نفاق، منافقت۔
خٰلِدِيۡنَ	خلد بریں، خالد۔	عَلَى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فِيۡهَاۤ	فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	سَنُعَذِّبُهُمۡ	عذاب، عذاب الیم، عذاب جھیلنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الَّذِيۡنَ	اتَّبَعُوۡهُمۡ	بِاِحۡسَانٍ	رَّضِيَ اللّٰهُ ❶
اور	وہ لوگ جن	سب نے پیروی کی ان کی	نیکی کیساتھ	راضی ہوا اللہ

عَنۡهُمۡ	وَ	رَضُوۡا	عَنۡهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمۡ
ان سے	اور	وہ سب راضی ہوئے	اس سے	اور	تیار کیے ہیں	انکے لیے

جَنّٰتٍ ❷	تَجۡرِيۡ ❸	تَحۡتَهَا	الۡاَنۡهٰرُ ❶	خٰلِدِيۡنَ
(ایسے) باغات	کہ بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيۡهَاۤ	اَبَدًا ؕ	ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ ❹❺	الۡعَظِيۡمُ (100)	وَ	مِمَّنۡ ❻
ان میں	ابد تک	یہ ہی کامیابی ہے	بہت بڑی	اور	(بعض) ان میں سے جو

حَوۡلَكُمۡ	مِّنَ الۡاَعۡرَابِ	مُنٰفِقُوۡنَ	وَ	مِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ
تمہارے اردگرد	دیہاتیوں میں سے	سب منافق ہیں	اور (بعض)	اہل مدینہ میں سے (بھی)

مَرَدُوۡا	عَلَى النِّفَاقِ	لَا تَعۡلَمُهُمۡ ❼ ؕ
(جو) سب اڑے ہوئے ہیں	نفاق پر	نہیں آپ جانتے انہیں

نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ❼❽	سَنُعَذِّبُهُمۡ ❼	مَّرَّتَيۡنِ	ثُمَّ
ہم جانتے ہیں انہیں	عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں	دو مرتبہ	پھر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتا یہ ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِمَّنۡ اصل میں مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ نَحۡنُ اور نَـ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿101﴾	وہ لوٹائے جائیں گے بہت بڑے عذاب کی طرف۔﴿101﴾
وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا	اور (کچھ) دوسرے ہیں (جنہوں نے) اعتراف کیا
بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا	اپنے گناہوں کا، انہوں نے ملایا اچھا عمل
وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ	اور دوسرا برا عمل، قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ
يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ	توجہ (مہربانی) فرمائے گا ان پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔﴿102﴾
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً	آپ لیجئے انکے مالوں میں سے صدقہ (تاکہ)
تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ	آپ پاک کریں انہیں اور آپ تزکیہ کریں ان کا
بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ	اسکے ذریعے اور دعا فرمائیں انکے حق میں بیشک
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ	آپکی دعا (باعث) سکون ہے ان کے لیے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿103﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔﴿103﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں جانا انہوں نے کہ بیشک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرَدُّوْنَ	ردکرنا، مردود، تردید۔	خُذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اِعْتَرَفُوْا	اعتراف، معترف۔	اَمْوَالِهِمْ	مال وجان، مال واولاد، مال ومتاع۔
خَلَطُوْا	مخلوط، اختلاط، خلط ملط۔	صَدَقَةً	صدقہ، صدقات، صدقہ وخیرات۔
عَمَلًا	عمل، اعمال، عامل، معمول۔	تُطَهِّرُهُمْ	طہارت، طاہر، مطہر۔
صَالِحًا	صالح، صلح، مصلح۔	تُزَكِّيْهِمْ	تزکیہ، زکوٰۃ، تزکیۂ نفس۔
سَيِّئًا	سوئے ظن، علمائے سوء۔	سَكَنٌ	ساکن، سکون، تسکین۔
يَّتُوْبَ	توبہ، تائب۔	سَمِيْعٌ	سمع وبصر، آلۂ سماعت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُرَدُّوْنَ ❶	اِلٰى عَذَابٍ	عَظِيْمٍ ❷ (101)	وَ	اٰخَرُوْنَ ❸
وہ سب لوٹائے جائیں گے	عذاب کی طرف	بہت بڑے	اور	(کچھ) دوسرے ہیں

اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا صَالِحًا
(جن) سب نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	ان سب نے ملایا	اچھا عمل

وَّ	اٰخَرَ سَيِّئًا	عَسَى اللّٰهُ اَنْ	يَّتُوْبَ ❹	عَلَيْهِمْ
اور	دوسرا برا (عمل)	قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ	توجہ (مہربانی) فرمائے	ان پر

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❷	رَّحِيْمٌ ❷ (102)	خُذْ ❺	مِنْ اَمْوَالِهِمْ
بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	آپ لیجیے	انکے مالوں میں سے

صَدَقَةً ❻	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ	بِهَا
صدقہ (تاکہ)	آپ پاک کریں انہیں	اور	آپ تزکیہ کریں ان کا	اس کے ذریعے

وَ	صَلِّ	عَلَيْهِمْ ❼ ط	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ ط
اور	دعا فرمائیں	انکے حق میں	بیشک	آپ کی دعا	(باعث) سکون ہے	ان کے لیے

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ ❷	عَلِيْمٌ ❷ (103)	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ❽	اَنَّ اللّٰهَ
اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کیا	نہیں جانا اُن سب نے	کہ بیشک اللہ

ضروری وضاحت

❶ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ خُذْ أَخَذَ سے بنا ہے تین حرفوں والے لفظ کا اگر پہلا حرف أ ہو تو اس کا امر بناتے ہوئے یہ أ گر جاتا ہے جیسے أَمَرَ سے مُرْ، أَكَلَ سے كُلْ۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ حق میں کیا گیا۔ ❽ لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ	وہی قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں سے
وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ	اور وہ لیتا ہے صدقات اور یہ کہ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾	ہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿104﴾
وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ	اور کہہ دیجیے تم عمل کرو پس عنقریب دیکھے گا اللہ
عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ط	تمہارے عمل کو اور اسکا رسول اور ایمان والے (بھی)
وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى	اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	(جو) جاننے والا ہے چھپی اور ظاہری باتوں کو
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ج ﴿105﴾	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اسکی جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿105﴾
وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ	اور کچھ دوسرے ہیں جو مؤخر رکھے گئے ہیں اللہ کے حکم سے
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ	یا تو وہ عذاب دے گا انہیں
وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ط	اور یا وہ توجہ (مہربانی) فرمائے گا ان پر
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿106﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقْبَلُ : قبول، مقبول، قبول کرنا۔	عَمَلَكُمْ : عمل، اعمال، معمول۔
عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الصَّدَقٰتِ : صدقہ، صدقات، صدقہ وخیرات۔	فَيُنَبِّئُكُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔
التَّوَّابُ : توبہ، تائب۔	لِاَمْرِ : امر ربی، آمر، مامور۔
الرَّحِيْمُ : رحیم وکریم، رحم کی اپیل، رحم دلی۔	يُعَذِّبُهُمْ : عذاب، عذاب الیم، عذاب جھیلنا۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، نظامِ تعلیم۔
فَسَيَرَى : رؤیتِ باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت ودانائی، علم وحکمت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُوَ يَقۡبَلُ ❶	التَّوۡبَةَ ❷	عَنۡ عِبَادِهٖ	وَ	يَاۡخُذُ	الصَّدَقٰتِ ❷
وہی قبول کرتا ہے	توبہ کو	اپنے بندوں سے	اور	وہ لیتا ہے	صدقات

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ التَّوَّابُ ❸❹	الرَّحِيۡمُ ❹ (104)
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	ہی بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہے

وَ	قُلِ	اعۡمَلُوۡا	فَسَيَرَى اللّٰهُ ❺	عَمَلَكُمۡ
اور	کہہ دیجیے	تم سب عمل کرو	پس عنقریب دیکھے گا اللہ	تمہارے عمل کو

وَ	رَسُوۡلُهٗ	وَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	سَتُرَدُّوۡنَ	اِلٰى
اور	اسکا رسول	اور	سب ایمان لانے والے (بھی)	اور	عنقریب تم سب لوٹائے جاؤ گے	(اس) کی طرف

عٰلِمِ الۡغَيۡبِ	وَالشَّهَادَةِ ❷	فَيُنَبِّئُكُمۡ	بِمَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ❻ (105)
(جو) جاننے والا ہے چھپی	اور ظاہری باتوں کو	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	اسکی جو	تھے تم سب عمل کرتے

وَ	اٰخَرُوۡنَ ❼	مُرۡجَوۡنَ	لِاَمۡرِ اللّٰهِ	اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ
اور	(کچھ) دوسرے ہیں	جو سب موخر رکھے گئے ہیں	اللہ کے حکم کیلئے	یا (تو) وہ عذاب دے گا انہیں

وَ	اِمَّا يَتُوۡبُ	عَلَيۡهِمۡ	وَ اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ ❹	حَكِيۡمٌ ❹ (106)
اور	یا وہ توجہ (مہربانی) فرمائے گا	ان پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶هُوَ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔❷علامت ة اور ات اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❸هُوَ کے بعد اَلۡ ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔❹اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻علامت تُمۡ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔❼علامت وۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا	اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے
وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور کفر پھیلانے اور تفرقہ ڈالنے کیلئے مؤمنوں کے درمیان
وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ	اور گھات کی جگہ (بنانے کیلئے) اسکی جس نے لڑائی کی اللہ
وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ	اور اسکے رسول سے اس سے قبل
وَ لَيَحْلِفُنَّ	اور ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے
اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا مگر اچھائی کا اور اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾	گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿107﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ	آپ نہ کھڑے ہوں اس (مسجد) میں کبھی بھی
لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى	البتہ وہ مسجد (جسکی) بنیاد رکھی گئی تقویٰ پر
مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ	پہلے ہی دن سے زیادہ حق دار ہے
اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ	کہ آپ کھڑے ہوں اس میں، اس میں (ایسے) لوگ ہیں
يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ	(جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضِرَارًا	ضرررساں، مضرصحت، بے ضرر۔	تَقُمْ	قائم، قیام، قائم مقام، مقیم۔
تَفْرِيْقًا	فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔	اَبَدًا	ابدالآباد، ابد سے ازل تک۔
حَارَبَ	حرب، آلات حربی، متحارب گروپ۔	اُسِّسَ	اساس، تاسیس، مؤسس
لَيَحْلِفُنَّ	حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	التَّقْوٰى	تقویٰ، متقی۔
اَرَدْنَاۤ	ارادہ، مرید، مراد۔	اَحَقُّ	حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
يَشْهَدُ	شہادت، شاہد، عینی شاہدین، مشاہدہ۔	يُّحِبُّوْنَ	محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔
لَكٰذِبُوْنَ	کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔	يَّتَطَهَّرُوْا	طاہر، مطہر، طہارت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا ❶	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا
اور	وہ لوگ جن	سب نے بنائی	مسجد	ضرر پہنچانے	اور	کفر پھیلانے

وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِرْصَادًا	لِّمَنْ
اور	تفرقہ ڈالنے کیلئے	مومنوں کے درمیان	اور	گھات کی جگہ بنانے کیلئے	(اس) کی جس نے

حَارَبَ	اللّٰهَ ❶	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	لَيَحْلِفُنَّ ❷
لڑائی کی	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	(اس) سے قبل	اور	ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے

اِنْ ❸	اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ ❹	اِنَّهُمْ
(کہ) نہیں	ہم نے ارادہ کیا	مگر	اچھائی کا	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ بیشک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾	لَا تَقُمْ ❺	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ
یقیناً سب جھوٹے ہیں	آپ نہ کھڑے ہوں	اس (مسجد) میں	کبھی بھی	البتہ وہ مسجد

اُسِّسَ ❻	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	اَحَقُّ ❼	اَنْ تَقُوْمَ
(جسکی) بنیاد رکھی گئی	تقوی پر	پہلے ہی دن سے	زیادہ حق دار ہے	کہ آپ کھڑے ہوں

فِيْهِ ؕ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ❽
اس میں	اس میں	(ایسے) لوگ ہیں	(جو) وہ سب پسند کرتے ہیں	کہ وہ سب پاک ہوں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں علامت لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اَحَقُّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾	اوراللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو ﴿108﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى	تو کیا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی تقویٰ پر
مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ	اللہ کی طرف سے اور رضامندی پر (وہ) بہتر ہے
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ	یا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی
عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ	گر جانے والی کھائی کے کنارے پر
فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ	پس وہ لے گری اسکو جہنم کی آگ میں
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾	اوراللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو (زبردستی)۔ ﴿109﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا	ہمیشہ رہے گی انکی عمارت جو انہوں نے بنائی
رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ	شک ڈالنے والی ان کے دلوں میں
اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ	مگر یہ کہ پاش پاش ہوجائیں انکے دل
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع	اوراللہ خوب علم رکھنے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿110﴾
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	یقیناً اللہ نے خرید لیا ہے مومنوں سے

ع 13 11 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔	رِيْبَةً : کتاب لاریب۔
الْمُطَّهِّرِيْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔	تَقَطَّعَ : قطع تعلقی، انقطاع، منقطع۔
اَسَّسَ : اساس، تاسیس، مؤسس	قُلُوْبُهُمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
تَقْوٰى : تقویٰ، متقی۔	عَلِيْمٌ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
رِضْوَانٍ : راضی، مرضی، رضامندی۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، محکم، حکمت ودانائی۔
يَهْدِى : ہادی، ہدایت، مھدی۔	اشْتَرٰى : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ ❶	الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾	اَفَمَنْ ❷	اَسَّسَ
اوراللہ	پسندکرتا ہے	سب پاک رہنے والوں کو	تو کیا جس نے	بنیادرکھی

بُنْيَانَهٗ ❸	عَلٰى تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ
اپنی عمارت کی	تقویٰ پر	اللہ کی طرف سے	اور	رضامندی پر	(وہ) بہتر ہے

اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ ❸	عَلٰى شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
یا	جس نے	بنیادرکھی	اپنی عمارت کی	کنارے پر	کھائی کے	گرجانے والی

فَانْهَارَ بِهٖ	فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِى ❶
پس وہ لے گری اس کو	جہنم کی آگ میں	اوراللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❹ ﴿109﴾	لَا يَزَالُ ❶❺	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِىْ	بَنَوْا
سب ظالم قوم کو	ہمیشہ رہے گی	انکی عمارت	جو	ان سب نے بنائی

رِيْبَةً ❻	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَقَطَّعَ ❼	قُلُوْبُهُمْ ط
شک ڈالنے والی	ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	پاش پاش ہوجائیں	انکے دل

13
ع 11
2

وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❽	حَكِيْمٌ ❽ ﴿110﴾ ع	اِنَّ اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اوراللہ	خوب علم رکھنے والا	بہت حکمت والا ہے	یقیناً اللہ نے	خرید لیا ہے	سب مومنوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہوتو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے، یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَلْقَوْم میں بہت سے لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظَّالِمِيْنَ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ ❺ لَا اور يَزَالُ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت تـ اور شد میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ	ان کی جانوں کو اور انکے مالوں کو
بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ	اس کے بدلے کہ بیشک انکے لیے جنت ہے
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ (مومن) لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں
فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫	پس وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ	(یہ) وعدہ ہے اس (اللہ) پر سچا تورات میں
وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ	اور انجیل اور قرآن (میں)
وَ مَنْ اَوْفٰى	اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ	اپنے وعدے کو اللہ سے (بڑھ کر)
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ	پس خوش ہو جاؤ اپنے (اس) سودے پر
الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	جو تم نے سودا کیا ہے اس سے
وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے ﴿111﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ	(وہ مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوس قدسیہ۔	مِنَ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
اَمْوَالَهُمْ : مال ودولت، مال وجان، مال متاع۔	فَاسْتَبْشِرُوْا : بشارت، عشرہ مبشرہ۔
يُقَاتِلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	بِبَيْعِكُمُ : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز ہونا۔
وَعْدًا : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
حَقًّا : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔	اَلتَّآئِبُوْنَ : توبہ، توبہ تائب۔
اَوْفٰى : ایفائے عہد، وفادار۔	الْعٰبِدُوْنَ : عابد، عبد، عبادت، معبود۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسَهُمْ ❶	وَ	اَمْوَالَهُمْ ❶	بِاَنَّ ❷	لَهُمُ	الْجَنَّةَ ❸
ان کی جانوں کو	اور	انکے مالوں کو	اس کے بدلے کہ بیشک	انکے لیے	جنت ہے

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ
وہ سب لڑتے ہیں	اللہ کے راستے میں	پس وہ سب قتل کرتے ہیں

وَ	يُقْتَلُوْنَ ❹	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ ❸
اور	وہ سب قتل کیے جاتے ہیں	(یہ) وعدہ ہے	اس (اللہ) پر	سچا	تورات میں

وَ	الْاِنْجِيْلِ	وَ الْقُرْاٰنِ	وَ مَنْ	اَوْفٰى ❺
اور	انجیل	اور قرآن (میں)	اور کون ہے	زیادہ پورا کرنے والا

بِعَهْدِهٖ ❷	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ ❷
اپنے وعدے کو	اللہ سے (بڑھ کر)	پس سب خوش ہو جاؤ	اپنے (اس) سودے پر

الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ ❷	وَ	ذٰلِكَ ❻	هُوَ الْفَوْزُ ❼
جو	تم نے سودا کیا ہے	اس سے	اور	یہ	ہی کامیابی ہے

الْعَظِيْمُ ❽ (111)	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ
بہت بڑی	(وہ مومن) سب توبہ کرنے والے	سب عبادت کرنے والے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی بدلہ کبھی کا کی کے کو، کبھی پر، کبھی سے ساتھ اور کبھی بسبب بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَوْفٰى کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتا کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ	حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے
السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے نیکی کا
وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکنے والے برائی سے
وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ	اور حفاظت کرنے والے ہیں اللہ کی حدود کی
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (112)	اور خوشخبری سنادیجئے ایمان والوں کو۔ (112)
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ	نہیں ہے (مناسب) نبی کے لیے
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اور (نہ) ان لوگوں (کے لیے) جو ایمان لائے
اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ	کہ وہ بخشش طلب کریں مشرکوں کے لیے
وَ لَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى	اور اگر چہ وہ ہوں قرابت والے
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد کہ خوب واضح ہو گیا ان کے لیے
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (113)	کہ بے شک وہ دوزخ والے ہیں۔ (113)
وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ	اور نہ تھا بخشش طلب کرنا ابراہیم کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحٰمِدُوْنَ: حمد، حمید، تحمید، حمد و ثنا۔

الرّٰكِعُوْنَ: رکوع، رکعت، رکوع و سجود۔

السّٰجِدُوْنَ: ساجد، سجدہ، مسجود، مسجد۔

الْاٰمِرُوْنَ: امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔

بِالْمَعْرُوْفِ: معروف، عرف عام، تعریف، معرفت۔

اَلنَّاهُوْنَ: نہی عن المنکر، اوامر و نواہی، منہیات۔

الْمُنْكَرِ: منکرات، نہی عن المنکر۔

الْحٰفِظُوْنَ: حفاظت، محافظ، محفوظ، تحفظ۔

لِحُدُوْدِ: حد، حدود، حد بندی، حدود اللہ۔

بَشِّرِ: بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔

اٰمَنُوْۤا: امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔

تَبَيَّنَ: بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔

اَصْحٰبُ: اصحاب، صحابہ کرام، صاحب۔

اسْتِغْفَارُ: استغفار، مغفرت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْحٰمِدُوْنَ ❶	السَّآئِحُوْنَ ❶	الرّٰكِعُوْنَ ❶	السّٰجِدُوْنَ ❶
سب حمد کرنے والے	سب روزہ رکھنے والے	سب رکوع کرنے والے	سب سجدہ کرنیوالے

الْاٰمِرُوْنَ ❶	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
سب حکم کرنے والے	نیکی کا	اور	سب روکنے والے	برائی سے

وَ	الْحٰفِظُوْنَ ❶	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ❷	وَ بَشِّرِ ❸	الْمُؤْمِنِيْنَ (112)
اور	سب حفاظت کرنیوالے ہیں	اللہ کی حدود کی	اور خوشخبری سنا دیجئے	سب ایمان والوں کو

مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں ہے (مناسب)	نبی کے لیے	اور	(نہ ان لوگوں کے لیے) جو	سب ایمان لائے

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا ❹	لِلْمُشْرِكِيْنَ ❷	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا
کہ	وہ سب بخشش طلب کریں	سب مشرکوں کے لیے	اور	اگرچہ	وہ سب ہوں

اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ ❺ مَا ❻	تَبَيَّنَ ❼	لَهُمْ ❽	اَنَّهُمْ
قرابت والے	اس کے بعد کہ	خوب واضح ہو گیا	ان کے لیے	بے شک وہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (113)	وَ	مَا كَانَ	اسْتِغْفَارُ ❹	اِبْرٰهِيْمَ
دوزخ والے ہیں	اور	نہ تھا	بخشش طلب کرنا	ابراہیم کا

ضروری وضاحت

❶اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷اسم کے شروع میں لِ کا مفہوم کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔❸فعل کے درمیان موجود شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❹علامت اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔❺لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❻لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔❼ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❽ لَهُمْ کے شروع میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ	اپنے باپ کے لیے مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے
وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا	اس نے کیا تھا وہ اس (باپ) سے پھر جب
تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ	واضح ہو گیا اس (ابراہیم) کے لیے کہ بیشک وہ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ	دشمن ہے اللہ کا (تو) وہ بے تعلق ہو گیا اس سے
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾	بیشک ابراہیم یقیناً بہت نرم دل بہت بردبار تھے۔ ﴿114﴾
وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا	اور نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ وہ گمراہ کرے کسی قوم کو
بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ	اس کے بعد جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں
حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ وہ واضح کر دے ان کے لیے
مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	(وہ کچھ) جس سے وہ بچیں، بے شک اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾	ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	بے شک اللہ (ہی ہے کہ) اس کے لیے بادشاہی ہے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ	آسمانوں اور زمین کی وہ زندگی دیتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوْعِدَةٍ : وعدہ، وعید۔

تَبَيَّنَ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔

عَدُوٌّ : عداوت، اعدائے دین۔

تَبَرَّاَ : اعلان برأت، بریٔ الذمہ

حَلِيْمٌ : حلم، حلیم الطبع، حلم و بردباری۔

لِيُضِلَّ : ضلالت و گمراہی۔

قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت، اقوام عالم۔

هَدٰىهُمْ : ہادی، ہدایت، مہدی۔

يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔

عَلِيْمٌ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظام تعلیم۔

مُلْكُ : ملک، خلافت و ملوکیت۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْاَرْضِ : ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔

يُحْيٖ : حیات، احیائے اسلام، موت حیات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ مَّوْعِدَةٍ ❶	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ
اپنے باپ کے لیے	مگر	ایک وعدے کی (وجہ) سے	اس نے کیا تھا وہ (وعدہ)	اس سے

فَلَمَّا	تَبَيَّنَ ❷	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ
پھر جب	واضح ہو گیا	اس (ابراہیم) کے لیے	کہ بیشک وہ	دشمن ہے	اللہ کا

تَبَرَّاَ ❷	مِنْهُ	اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ ❸	لَاَوَّاهٌ ❹	حَلِيْمٌ ❹ (114)
(تو) وہ بالکل بے تعلق ہو گیا	اس سے	بیشک ابراہیم	یقیناً بہت نرم دل	بہت بردبار تھے

وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا ❺❻	بَعْدَ	اِذْ
اور	نہیں ہے	اللہ (ایسا)	کہ وہ گمراہ کرے	کسی قوم کو	اس کے بعد	جبکہ

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ ❼	مَّا يَتَّقُوْنَ
وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں	یہاں تک کہ	وہ واضح کر دے	ان کے لیے	جس سے وہ سب بچیں

اِنَّ اللّٰهَ ❸	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❹ (115)	اِنَّ اللّٰهَ ❸
بے شک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	بے شک اللہ (ہی ہے کہ)

لَهٗ ❼	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ
اس کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	وہ زندگی دیتا ہے

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيُمِيْتُ ۭ وَ مَا لَكُمْ	اور وہ موت دیتا ہے اور نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (116)	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ (116)
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ	بلاشبہ یقیناً توجہ (مہربانی) فرمائی اللہ نے نبی پر
وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ	اور مہاجرین وانصار (پر کہ) جو
اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	ساتھ رہے اسکے تنگ دستی کی گھڑی میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ	اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ٹیڑھے ہو جاتے دل
فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ	ایک فریق کے ان میں سے پھر توجہ (مہربانی) فرمائی
عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ	ان پر (اللہ نے) بے شک وہ ان پر
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ (117)	بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ (177)
وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ	اور (اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے
حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ	(اللہ کے حکم کے انتظار میں) یہاں تک کہ جب تنگ ہوگئی
عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ	ان پر زمین اسکے باوجود کہ وہ کشادہ تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُمِيْتُ	موت، ملک الموت، موت وحیات۔	قُلُوْبُ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
وَّلِيٍّ	ولی، ولایت، والی۔	فَرِيْقٍ	فریق، فرق، تفریق، متفرق۔
تَابَ	توبہ، توبہ تائب۔	عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم، علی وجہ البصیرت۔
الْمُهٰجِرِيْنَ	مہاجر، ہجرت، مہاجرین وانصار۔	رَءُوْفٌ	رؤف ورحیم۔
الْاَنْصَارِ	نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	رَّحِيْمٌ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
اتَّبَعُوْهُ	اتباع سنت، تابع فرمان۔	خُلِّفُوْا	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
سَاعَةِ	ساعت، ساعات، مبارک ساعتیں۔	الْاَرْضُ	ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يُمِيْتُ	وَ مَا	لَكُمْ [1]	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [2]	مِنْ وَّلِيٍّ [2][3]
اور	وہ موت دیتا ہے	اور نہیں ہے	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّ لَا	نَصِيْرٍ [3] (116)	لَقَدْ	تَّابَ اللّٰهُ [4]	عَلَى النَّبِيِّ
اور نہ	کوئی مددگار	بلاشبہ یقیناً	توجہ (مہربانی) فرمائی اللہ نے	نبی پر

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ [5]
اور	سب مہاجرین	اور	انصار (پر کہ)	جو	سب ساتھ رہے اسکے

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ [6]	مِنْۢ بَعْدِ مَا [2][7]	كَادَ	يَزِيْغُ [8]
تنگ دستی کی گھڑی میں	اس کے بعد کہ	قریب تھا	کہ ٹیڑے ہو جاتے

قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ [3]	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
دل	ایک فریق کے	ان میں سے	پھر	توجہ (مہربانی) فرمائی	ان پر (اللہ نے)	بیشک وہ	ان پر

رَءُوْفٌ [4]	رَّحِيْمٌ [4] (117)	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ [6]	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا
بہت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان ہے	اور	(اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر	جو	سب پیچھے چھوڑے گئے

حَتّٰٓى	اِذَا	ضَاقَتْ [6]	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ [6]
یہاں تک کہ	جب	تنگ ہوگئی	ان پر	زمین	اسکے باوجود کہ	وہ کشادہ تھی

ضروری وضاحت

[1] لَكُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو گیا ہے۔ [2] مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ [3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ [4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ [5] وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ [6] ةاور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [7] لفظ بَعْدَ کے بعد اگر مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ [8] علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْٓا	اور تنگ ہوگئیں ان پر انکی جانیں اور انہوں نے سمجھ لیا
اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ	کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ اللہ سے
اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ	مگر اسی کی طرف پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی
عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	ان پر تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ وہی ہے
ع 14 8 3 التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ ع	بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان۔ ﴿118﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو
وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾	اور ہو جاؤ سچ بولنے والوں کے ساتھ۔ ﴿119﴾
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	نہیں تھا (مناسب) اہل مدینہ کو
وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ	اور (انکو) جو انکے اردگرد ہیں دیہاتیوں میں سے
اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	کہ وہ پیچھے رہتے رسول اللہ سے (جہاد میں)
وَ لَا يَرْغَبُوْا	اور نہ (یہ مناسب تھا کہ) وہ رغبت رکھتے
بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	اپنی جانوں سے اسکی جان سے (بے پروا ہوکر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَاقَتْ : ضیق النفس، مضائقہ۔	اتَّقُوا : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
اَنْفُسُهُمْ : نفس، نظام تنفس، نفوس قدسیہ۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
ظَنُّوْٓا : ظن، حسن ظن، سوئے ظن، ظن غالب۔	الصّٰدِقِيْنَ : صادق، صدیق، صدق، تصدیق۔
مَلْجَاَ : ملجا و ماویٰ۔	حَوْلَهُمْ : ماحول، ماحولیات۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَّتَخَلَّفُوْا : خلف، ناخلف، خلف الرشید۔
لِيَتُوْبُوْا : توبہ، تائب۔	يَرْغَبُوْا : رغبت، ترغیب، راغب، مرغوب۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔	نَفْسِهٖ : نفسانفسی، نفسیات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	ضَاقَتْ ❶	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ ❷
اور	تنگ ہوگئیں	ان پر	انکی جانیں	اور	ان سب نے سمجھ لیا	کہ

لَّا مَلْجَاَ ❸	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ اِلَيْهِ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ
کوئی نہیں جائے پناہ	اللہ سے	مگر اسی کی طرف	پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی	ان پر

14 ع 8 3

لِيَتُوْبُوْا ❹	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ التَّوَّابُ ❺	الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ ع
تاکہ وہ سب توبہ کریں	بے شک اللہ	وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان

يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ❼	وَ	كُوْنُوْا
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب اللہ سے ڈرو	اور	سب ہوجاؤ

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾	مَا كَانَ	لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ❶❽	وَ	مَنْ
سچ بولنے والوں کے ساتھ	نہیں تھا (مناسب)	اہل مدینہ کو	اور	(انکو) جو

حَوْلَهُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ ❷	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
انکے ارد گرد ہیں	دیہاتیوں میں سے	کہ	وہ سب پیچھے رہتے	رسول اللہ سے (جہاد میں)

وَ لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ	عَنْ نَّفْسِهٖ ط
اور نہ (یہ مناسب تھا کہ)	وہ سب رغبت رکھتے	اپنی جانوں سے	اسکی جان سے (بے پرواہ ہوکر)

ضروری وضاحت

❶ تُ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❺ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ نہیں پہنچتی انہیں
ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ	پیاس اور نہ تھکاوٹ اور نہ بھوک
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کے راستے میں
وَ لَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا	اور نہیں وہ طے کرتے کسی مقام کو
يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ	(جو) غضب ناک کر دے کافروں کو
وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا	اور نہ حاصل کرتے ہیں کسی دشمن سے کوئی کامیابی
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ	مگر لکھ دیا جاتا ہے انکے لیے اس کے بدلے
عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	نیک عمل، بے شک اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿120﴾	نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿120﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً	اور نہیں وہ خرچ کرتے کوئی خرچ چھوٹا
وَّلَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اور نہ کوئی بڑا اور نہیں وہ طے کرتے کسی وادی کو
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	مگر لکھا جاتا ہے وہ (سب) ان کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِيْبُهُمْ	مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔	صَالِحٌ	صلح، مصلح، صالح۔
يَّغِيْظُ	غیظ وغضب۔	يُضِيْعُ	ضائع، ضیاع۔
الْكُفَّارَ	کفر، کافر، کفار۔	الْمُحْسِنِيْنَ	محسن، احسان، احسانات۔
مِنْ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	يُنْفِقُوْنَ	انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
عَدُوٍّ	عداوت، اعدائے دین۔	صَغِيْرَةً	صغیر، صغرسنی، تصغیر، اصغر۔
كُتِبَ	کتب، کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔	يَقْطَعُوْنَ	قطع تعلق، قطع کلامی۔
عَمَلٌ	عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	وَادِيًا	وادی کشمیر، وادی کاغان۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ ❶	بِاَنَّهُمْ	لَا يُصِيْبُهُمْ ❷	ظَمَاٌ	وَّ لَا
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ (لوگ)	نہیں پہنچتی انہیں	پیاس	اور نہ

نَصَبٌ	وَّلَا	مَخْمَصَةٌ ❸	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَطَـُٔوْنَ ❹
تھکاوٹ	اور نہ	بھوک	اللہ کے راستے میں	اور	نہیں وہ سب طے کرتے

مَوْطِئًا ❺	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ	وَ	لَا يَنَالُوْنَ ❹
کسی مقام کو	(کہ) وہ غضب ناک کردے	کافروں کو	اور	نہ وہ سب حاصل کرتے ہیں

مِنْ عَدُوٍّ ❺	نَّيْلًا ❺	اِلَّا	كُتِبَ ❻	لَهُمْ	بِهٖ
کسی دشمن سے	کوئی کامیابی	مگر	لکھ دیا جاتا ہے	ان کے لیے	اسکے بدلے

عَمَلٌ صَالِحٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ ❷	اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ❼ (120)
نیک عمل	بے شک اللہ	نہیں ضائع کرتا	نیکی کرنے والوں کا اجر

وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ ❹	نَفَقَةً ❸❺	صَغِيْرَةً ❸	وَّلَا	كَبِيْرَةً ❸❺
اور	نہیں وہ سب خرچ کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا	اور نہ	کوئی بڑا

وَّ	لَا يَقْطَعُوْنَ ❹	وَادِيًا ❺	اِلَّا	كُتِبَ ❻	لَهُمْ
اور	نہیں وہ سب طے کرتے	کسی وادی کو	مگر	وہ لکھا جاتا ہے	ان کے لیے

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔❷ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ علامت ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا یا کبھی کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ	تا کہ اللہ جزا دے انہیں بہترین
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾	(اس کی) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿121﴾
وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور نہیں ہے (لائق) مومنوں کو
لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ	کہ وہ نکلیں (جہاد کے لیے) سب کے سب
فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ	چنانچہ کیوں نہیں نکلے ہر گروہ سے ان میں سے
طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ	کچھ لوگ تا کہ وہ سمجھ حاصل کریں دین میں
وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ	اور تا کہ وہ ڈرائیں اپنی قوم کو
اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ	جب وہ لوٹ کر جائیں ان کی طرف
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ ع	تا کہ وہ ڈریں۔ ﴿122﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم لڑو
الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ	اُن لوگوں سے جو تمہارے آس پاس ہیں
مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا	کافروں میں سے اور چاہیے کہ وہ پائیں

ع 15/4/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَجْزِيَهُمْ	جزائے خیر، جزا و سزا، احسن الجزا۔	رَجَعُوْٓا	رجوع، مراجع و مصادر، رجعت پسندی۔
اَحْسَنَ	حسین، احسن، تحسین، محسن۔	اِلَيْهِمْ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول۔	اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔
كُلِّ	کل نمبر، کلی طور پر۔	قَاتِلُوا	قتل، قتال، مقتول، قاتلانہ حملہ۔
فِرْقَةٍ	فرقہ، فرق، تفریق، متفرق۔	مِّنَ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
طَآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	الْكُفَّارِ	کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
لِّيَتَفَقَّهُوْا	فقہ، فقیہ، فقہاء۔	لْيَجِدُوْا	وجود، موجود، وجدان۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيَجْزِيَهُمُ ❶❷	اللّٰهُ	اَحْسَنَ ❸	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❹ (121)
تاکہ جزادے انہیں	اللہ	بہت اچھی	(اسکی) جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ مَا كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً ❺
اور نہیں ہے (لائق)	سب مومنوں کو	کہ وہ سب نکلیں (جہاد کے لیے)	سب کے سب

فَلَوْلَا	نَفَرَ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ ❺	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ ❺❻
چنانچہ کیوں نہیں	نکلے	ہر گروہ سے	ان میں سے	کچھ لوگ

لِّيَتَفَقَّهُوْا ❶	فِي الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا ❶	قَوْمَهُمْ
تاکہ وہ سب سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ وہ سب ڈرائیں	اپنی قوم کو

ع 15 4 4

اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ❼ع (122)
جب	وہ سب لوٹ کر جائیں	ان کی طرف	تاکہ وہ سب ڈریں

يٰٓاَيُّهَا ❽	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب لڑو	(اُن لوگوں سے) جو

يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ لْيَجِدُوْا ❾
وہ سب تمہارے آس پاس ہیں	کافروں میں سے	اور چاہیے کہ وہ سب پائیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ أَحْسَنَ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❾ وَ کے بعد سکون والے لام کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا	تمہارے اندر سختی اور تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾	کہ بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿123﴾
وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	اور جونہی نازل کی جاتی ہے کوئی سورت
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ	تم میں سے کون ہے (کہ) زیادہ کیا ہو اسے اس (سورت) نے
اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ایمان میں پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے
فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	تو اس (سورت) نے انکو تو زیادہ کیا ہے ایمان میں
وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾	اور وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿124﴾
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور رہے وہ لوگ جو (کہ) انکے دلوں میں بیماری ہے
فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا	تو اس (سورت) نے زیادہ کردیا ان کو پلیدی میں
اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا	انکی پلیدی کے ساتھ اور وہ مرے
وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾	اس حال میں کہ وہ کافر تھے۔ ﴿125﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، اظہار ما فی الضمیر۔	اِيْمَانًا : ایمان، امن، مومن، ایمانیات۔
اعْلَمُوْٓا : علم، تعلیم، معلوم، نظامِ تعلیم۔	يَسْتَبْشِرُوْنَ : بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب، ماہر امراضِ قلب، قلبی تعلق۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔	مَّرَضٌ : مرض، امراض، دائمی مرض۔
اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَّقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مَاتُوْا : موت، اموات، میت۔
زَادَتْهُ : زیادہ، زائد، زیادتی۔	كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الربع

فِيْكُمْ	غِلْظَةً ❶	وَاعْلَمُوْٓا ❷	اَنَّ اللّٰهَ ❸	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (123)
تمہارے اندر	سختی	اور تم سب جان لو	کہ بے شک اللہ	پرہیز گاروں کے ساتھ ہے

وَ	اِذَا مَآ ❹	اُنْزِلَتْ ❺	سُوْرَةٌ ❶❻	فَمِنْهُمْ
اور	جونہی	نازل کی جائے	کوئی سورت	تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں)

مَّنْ	يَّقُوْلُ ❼	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ ❺	هٰذِهٖٓ
جو	کہتے ہیں	تم میں سے کون ہے (کہ)	زیادہ کیا ہوا سے	اس (سورت) نے

اِيْمَانًا	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ ❺
ایمان میں	پس رہے وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	تو اس (سورت) نے انکو تو زیادہ کیا ہے

اِيْمَانًا	وَّ	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ❽ (124)	وَ	اَمَّا
ایمان میں	اور	وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں	اور	رہے وہ لوگ

الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ ❺	رِجْسًا
جو	(کہ) انکے دلوں میں	بیماری ہے	تو اس (سورت) نے زیادہ کردیا ان کو	پلیدی میں

اِلٰى رِجْسِهِمْ ❾	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ (125)
انکی پلیدی کے ساتھ	اور	وہ سب مرے	اس حال میں کہ	وہ	سب کافر تھے

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❹اِذَا کے ساتھ مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔❺علامت تُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❼علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔❾ اِلٰى کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَ وَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ	اور کیا نہیں وہ (مومن) دیکھتے کہ بے شک وہ
يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ	(منافق) آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ہر سال میں
مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ	ایک بار یا دو بار پھر وہ توبہ نہیں کرتے
وَ لَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ ﴿126﴾
وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ	اور جونہی نازل کی جاتی ہے کوئی سورت (تو) دیکھنے لگتا ہے
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	ان کا بعض بعض کو (یعنی ایک دوسرے کی طرف
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ	کیا دیکھ رہا ہے تمہیں کوئی ایک (مومنوں میں سے
ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ	پھر واپس پلٹ جاتے ہیں، پھیر دیے ہیں اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ	انکے دل اس وجہ سے کہ بے شک وہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾	ایسے لوگ ہیں کہ (جو) نہیں سمجھتے۔ ﴿127﴾
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	بلاشبہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس ایک رسول
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	تمہارے نفسوں میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوْنَ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی۔	بَعْضُهُمْ : بعض اشیاء، بعض اوقات، بعض لوگ۔
يُفْتَنُوْنَ : پرفتن دور، فتنہ پرور، فتان۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَّرَّةً : روزمرہ۔	انْصَرَفُوْا : صرف نظر۔
يَتُوْبُوْنَ : توبہ، تائب۔	قُلُوْبَهُمْ : قلب، ماہر امراض قلب، قلبی تعلق۔
يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقہاء۔
اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔	اَنْفُسِكُمْ : نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوَلَا ❶	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ ❸❷	فِيْ كُلِّ عَامٍ
اور کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	کہ بیشک وہ سب آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں	ہر سال میں

مَّرَّةً ❹	اَوْ مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا يَتُوْبُوْنَ ❺	وَلَا
ایک بار	یا دو بار	پھر	نہیں وہ سب توبہ کرتے	اور نہ

هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ❸ (126)	وَ	اِذَا مَآ ❻	اُنْزِلَتْ ❹	سُوْرَةٌ ❹❼
وہ سب نصیحت پکڑتے ہیں	اور	جونہی	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت

نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ ❽
تو دیکھنے لگتا ہے	ان کا بعض	بعض کی طرف (یعنی ایک دوسرے کی طرف کہ)	کیا	دیکھ رہا ہے تمہیں

مِنْ اَحَدٍ ❼❾	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ اللّٰهُ
کوئی ایک (مومنوں میں سے)	پھر	سب واپس پلٹ جاتے ہیں	پھیر دیے ہیں اللہ نے

قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ❺ (127)
انکے دل	اس وجہ سے کہ بے شک وہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)	نہیں وہ سب سمجھتے

لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ ❼	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
بلاشبہ یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ایک رسول	تمہارے نفسوں (انسانوں) میں سے

ضروری وضاحت

❶ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور یـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❹ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو جونہی ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	بہت گراں (گزرتا) ہے اس پر
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ	کہ تم مشقت میں پڑو بہت حریص ہے
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	تمہاری (بھلائی) پر مومنوں کے ساتھ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾	نہایت شفیق بہت مہربان ہے
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو کہہ دیجئے
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	کافی ہے مجھے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	اس پر میں نے بھروسا کیا
وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع	اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ ﴿129﴾

ع 16 7 5

اٰيَاتُهَا 109 — 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 — رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

المنزل ۳

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾	الٓرٰ یہ آیتیں ہیں حکمت والی کتاب کی۔ ﴿1﴾
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ	کیا ہے لوگوں کے لیے تعجب (کی بات) کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	الْعَرْشِ	عرش، عرش عظیم۔
حَرِيْصٌ	حریص، حرص۔	الْعَظِيْمِ	عظیم، عظمت، تعظیم۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	اٰيٰتُ	آیت، آیات قرآنی۔
رَّحِيْمٌ	رحم، رحمٰن، رحمت، رحم وکرم۔	الْكِتٰبِ	کتب، کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔
فَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْحَكِيْمِ	حکیم، حکمت، حکمت ودانائی۔
تَوَكَّلْتُ	توکل، متوکل۔	لِلنَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
وَ	شام وسحر، شان وشوکت، آرام وسکون۔	عَجَبًا	عجب، عجیب، تعجب، عجوبہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَزِيْزٌ ❶	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ ❶	عَلَيْكُمْ
بہت گراں گزرتا ہے	اس پر	کہ	تم مشقت میں پڑو	بہت حریص ہے	تمہاری (بھلائی) پر

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ ❶	رَّحِيْمٌ ❶ (128)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❷
سب مومنوں کے ساتھ	نہایت شفیق	بہت مہربان ہے	پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں

فَقُلْ ❸	حَسْبِيَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❹	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ
تو کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے اللہ	نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	اس پر

16
ع 7
5

تَوَكَّلْتُ ❷	وَ	هُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (129) ع
میں نے بھروسا کیا	اور	وہی	عرش عظیم کا رب ہے

آیاتہا 109 — 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 — رکوعاتہا 11

المنزل ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	تِلْكَ ❺	اٰيٰتُ ❻	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ (1) ❶
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	بہت حکمت والی کتاب کی

اَ ❼	كَانَ ❽	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
کیا	ہے	لوگوں کے لیے	تعجب (کی بات)	کہ

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸فَقُلْ قول سے بنا ہے آسانی کے لیے وکو گرا دیا گیا ہے۔❹ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں
کیا جاتا ہے۔❺تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ضرور تا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔❻ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن
نہیں۔❼ علامت أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔❽ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ	ہم نے وحی کی ان میں سے ایک آدمی کی طرف
اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ	کہ آپ ڈرائیں لوگوں کو اور خوشخبری دیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے کہ بے شک
لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ	ان کے لیے ہے مرتبہ سچائی کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ	ان کے رب کے پاس، کافروں نے کہا
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	بے شک یہ (شخص) یقیناً کھلا جادوگر ہے۔ ﴿2﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر وہ بلند ہوا عرش پر
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	وہ تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ	نہیں کوئی شفارش کرنے والا مگر اسکی اجازت کے بعد
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ	وہی اللہ تمہارا رب ہے پس تم عبادت کرو اسی کی

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔	مُّبِيْنٌ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
بَشِّرِ	بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ، بشیر۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
اٰمَنُوْٓا	امن، ایمان، مومن۔	يُدَبِّرُ	تدبر، تدبیر، مدبرانہ اقدام۔
صِدْقٍ	صادق، صدق، صداقت۔	الْاَمْرَ	امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَفِيْعٍ	شفاعت، شافع محشر، شفیع۔
هٰذَا	ھذا من فضل، علیٰ ھذا القیاس، لہٰذا۔	اِذْنِهٖ	اذن عام، باذن اللہ۔
لَسٰحِرٌ	ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔	فَاعْبُدُوْهُ	عبد، عابد، عبادت، معبود۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْحَيْنَآ ❶	اِلٰى رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ ❷
ہم نے وحی کی	ایک آدمی کی طرف	ان میں سے	کہ	آپ ڈرائیں	لوگوں کو

وَبَشِّرِ ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ لَهُمْ ❹	قَدَمَ	صِدْقٍ
اور خوشخبری دیں	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	کہ بیشک ان کے لیے	مرتبہ ہے	سچائی کا

عِنْدَ رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
ان کے رب کے پاس	کہا	سب کافروں نے	بے شک	یہ (شخص)

لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ (2)	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
یقیناً جادوگر ہے	کھلا	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❺	وَ الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ❺	ثُمَّ	اسْتَوٰى
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	وہ بلند ہوا

عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ ❷	مَا	مِنْ شَفِيْعٍ ❻❼	اِلَّا
عرش پر	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	نہیں	کوئی شفارش کرنے والا	مگر

مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ❻	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❽	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
اسکی اجازت کے بعد	وہی اللہ ہے	تمہارا رب	پس تم سب عبادت کرو اسی کی

ضروری وضاحت

❶ نَا سے پہلے سکون ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸فعل کے درمیان میں شد ہوتو کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہوگیا ہے۔❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❽جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿3﴾
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ	اسی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے سب کا، اللہ کا وعدہ
حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	سچا ہے بلاشبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ	پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا اسے تاکہ جزا دے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	انصاف کے ساتھ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ	انکے لیے مشروب ہے کھولتے ہوئے پانی سے
وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ	اور دردناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿4﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ کفر کرتے۔ ﴿4﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ	(اللہ) وہی ہے جس نے بنایا سورج کو
ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا	تیز روشنی (والا) اور چاند کو نور (والا)
وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ	اور اس نے مقرر کی ہیں اس کی منزلیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَذَكَّرُوْنَ	تذکرہ، مذاکرہ، ذکر۔	بِالْقِسْطِ	قسط، اقساط، قسط وار۔
مَرْجِعُكُمْ	رجوع، مراجع ومصادر، رجوع الی اللہ۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
يَبْدَؤُا	ابتدا، مبتدی طالب علم۔	اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
الْخَلْقَ	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	الشَّمْسَ	شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
يُعِيْدُهٗ	اعادہ۔	ضِيَآءً	ضوء، ضیاء القرآن۔
لِيَجْزِيَ	جزائے خیر، جزا وسزا۔	الْقَمَرَ	قمر، قمری سال، شمس وقمر۔
الصّٰلِحٰتِ	صلح، صالح، مصلح۔	قَدَّرَهٗ	مقدار، بقدر، اس قدر، حصہ بقدر جثہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَفَلَا ❶	تَذَكَّرُوْنَ ❷ (3)	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا ہے	سب کا

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ يَبْدَؤُا ❸	الْخَلْقَ ❹
اللہ کا وعدہ	سچا ہے	بلاشبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پھر	وہی دوبارہ زندہ کرے گا اسے	تا کہ وہ جزا دے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ❺	بِالْقِسْطِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	ان سب نے عمل کیے نیک	انصاف کے ساتھ	اور وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ان کے لیے	مشروب ہے	کھولتے ہوئے پانی سے	اور عذاب ہے	دردناک

بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❻ (4)	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ ❹
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے	(اللہ) وہی ہے جس نے	بنایا	سورج کو

ضِيَآءً	وَّ الْقَمَرَ	نُوْرًا	وَّ قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ
تیز روشنی (والا)	اور چاند کو	نور (والا)	اور اس نے مقرر کی ہیں اس کی	منزلیں

ضروری وضاحت

❶ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَذَكَّرُوْنَ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں ایک تَ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرا دی گئی ہے۔ ❸ علامت هٗ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ	تا کہ تم معلوم کرو سالوں کی گنتی اور حساب
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ (سب کچھ) مگر حق کے ساتھ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے (اپنی) آیتیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝5	ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ 5
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	بے شک رات اور دن کے (آگے پیچھے) آنے جانے میں
وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝6	ان لوگوں کے لیے (جو) ڈرتے ہیں۔ 6
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	بے شک وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے
لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا	ہماری ملاقات کی اور وہ خوش ہو گئے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا	دنیوی زندگی پر اور وہ مطمئن ہیں اس پر
وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝7	اور وہ جو ہماری آیات سے غافل ہیں۔ 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَعْلَمُوْا : علم، معلوم، تعلیم، نظامِ تعلیم۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔
عَدَدَ : عدد، اعداد، تعداد، متعدد۔	يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی، رجائیت۔
السِّنِيْنَ : سن، سنِ بلوغت، سنِ ولادت۔	لِقَآءَنَا : ملاقات، القاء، ملاقاتی حضرات۔
يُفَصِّلُ : مفصّل، تفصیل، تفصیلات۔	رَضُوْا : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
بِالْحَقِّ : حق، حقانیت، حقوق، حقیقت۔	بِالْحَيٰوةِ : حیات، موت و حیات، آبِ حیات۔
اخْتِلَافِ : اختلاف، مختلف، اختلافِ رائے۔	اطْمَاَنُّوْا : اطمینان، مطمئن، اطمینانِ قلب۔
خَلَقَ : خلقِ خدا، مخلوق، خالقِ حقیقی۔	غٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَلَقَ اللّٰهُ ❷	مَا	وَ الْحِسَابَ	عَدَدَ السِّنِيْنَ	لِتَعْلَمُوْا ❶
پیدا کیا اللہ نے	نہیں	اور حساب	سالوں کی گنتی	تاکہ تم سب معلوم کرو

لِقَوْمٍ ❺	الْاٰيٰتِ ❹	يُفَصِّلُ	بِالْحَقِّ	اِلَّا	ذٰلِكَ ❸
ان لوگوں کے لیے	(اپنی) آیتیں	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	حق کیساتھ	مگر	یہ (سب کچھ)

وَالنَّهَارِ	الَّيْلِ	فِي اخْتِلَافِ	اِنَّ	يَّعْلَمُوْنَ (5)
اور دن کے	رات	(آگے پیچھے) آنے جانے میں	بیشک	(جو) وہ سب جانتے ہیں

لَاٰيٰتٍ ❹	وَ الْاَرْضِ	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	خَلَقَ اللّٰهُ ❷	وَ مَا
یقیناً نشانیاں ہیں	اور زمین میں	آسمانوں میں	پیدا کیا ہے اللہ نے	اور جو (کچھ)

لَا يَرْجُوْنَ ❻	الَّذِيْنَ	اِنَّ	يَّتَّقُوْنَ (6)	لِّقَوْمٍ ❺
نہیں وہ سب امید رکھتے	وہ لوگ جو	بے شک	(جو) وہ سب ڈرتے ہیں	ان لوگوں کے لیے

وَ اطْمَاَنُّوْا	بِالْحَيٰوةِ❹ الدُّنْيَا	رَضُوْا	وَ	لِقَآءَنَا
اور وہ سب مطمئن ہیں	دنیوی زندگی پر	وہ سب خوش ہو گئے	اور	ہماری ملاقات کی

غٰفِلُوْنَ (7)	عَنْ اٰيٰتِنَا	هُمْ	الَّذِيْنَ	وَ	بِهَا
سب غافل ہیں	ہماری آیات سے	وہ	وہ لوگ جو	اور	اس پر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ ہو تو عموماً اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے اور کبھی چاہیے کہ بھی ترجمہ ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ ة اور ات مونث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ قوم میں کیونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ) ان کا ٹھکانا آگ ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾	اس وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔ ﴿8﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ	اور انہوں نے نیک عمل کیے رہنمائی کرے گا ان کی
رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ	ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	بہتی ہوں گی انکے نیچے سے نہریں
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿9﴾	نعمتوں کے باغات میں۔ ﴿9﴾
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	ان کی پکار ان میں (یہ ہوگی) پاک ہے تو اے اللہ
وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ	اور ان کی دعا ان میں سلام ہوگی
وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ	اور ان کی آخری پکار ہوگی کہ تمام تعریف
ع 1 10 6 لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾	اللہ کے لیے ہے (جو) تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ﴿10﴾
وَ لَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ	اور اگر جلدی کرتا اللہ لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَاْوٰىهُمْ : ملجاو ماویٰ۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
النَّارُ : نوری ناری مخلوق، نارِ جہنم۔	تَجْرِيْ : جاری وساری، اجرا۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب، کسبِ معاش، کسبی۔	تَحْتِهِمْ : ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	النَّعِيْمِ : نعمت، انعام، نعیم، منعمِ حقیقی۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	دَعْوٰىهُمْ : دعا، دعوت، داعی، دعویٰ۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، صالح، مصلح، اعمال صالحہ۔	الْحَمْدُ : حمد، تحمید، حمدیہ کلام۔
يَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادی، مہدی، ہادیٔ برحق۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم، اقوام عالم، عالمی بھائی چارہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❶ اُولٰٓئِكَ	❷ مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	❸ كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (8)
یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ)	ان کا ٹھکانا	آگ ہے	اس وجہ سے جو	وہ سب کماتے تھے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	❹ الصّٰلِحٰتِ
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

❺ يَهْدِيْهِمْ	❷ رَبُّهُمْ	❷ بِاِيْمَانِهِمْ	❻ تَجْرِيْ
رہنمائی کرے گا ان کی	ان کا رب	ان کے ایمان کی وجہ سے	بہتی ہوں گی

❷ مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	❹ فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ (9)
انکے نیچے سے	نہریں	باغات میں	نعمتوں کے

❷ دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	❼ سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ	❷ تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا
ان کی پکار	ان میں	(یہ ہوگی) پاک ہے تو	اے اللہ	اور	ان کی دعا	ان میں

سَلٰمٌ	وَ	❷ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	❽ الْحَمْدُ
سلام ہوگی	اور	ان کی آخری پکار ہوگی	کہ	تمام تعریف

ع 1 10 6

لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (10)	وَ لَوْ	❺ يُعَجِّلُ اللّٰهُ	لِلنَّاسِ
اللہ کے لیے ہے	(جو) سب جہانوں کا پالنے والا ہے	اور اگر	جلدی کرتا اللہ	لوگوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ سب لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ ات اسم کے آخر میں مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے۔ ❽ اَلْحَمْدُ کے شروع میں اَلْ میں حمد کی تمام اقسام شامل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ	برائی (پہنچانے) میں انکے جلدی طلب کرنے (کی طرح)
بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ	بھلائی کو یقیناً پوری کر دی جاتی ان کی طرف
اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ	انکی مدت، پس ہم چھوڑ دیتے ہیں ان لوگوں کو جو
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	نہیں امید رکھتے ہماری ملاقات کی
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿11﴾	اپنی سرکشی میں وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ ﴿11﴾
وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف
دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)
اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ	یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ	پھر جب ہم دور کر دیتے ہیں اس سے اسکی تکلیف
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ	(تو یوں) گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ	اس تکلیف کی طرف (جو) اسے پہنچی تھی اسی طرح
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ	مزین کر دیے گئے حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْتِعْجَالَهُمْ : عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔	الضُّرُّ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔
لَقُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	دَعَانَا : دعا، دعوت، داعی۔
اَجَلُهُمْ : اجل، لقمہ اجل، فرشتہ اجل۔	قَاعِدًا : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی۔	كَشَفْنَا : کشف، مکاشفہ۔
لِقَآءَنَا : ملاقات، القا، ملاقاتی حضرات۔	مَرَّ : مرور زمانہ، روزمرہ۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت۔	زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش، زیب و زینت۔
مَسَّ : مس کرنا۔	لِلْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ ❶	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ ❷
برائی (پہنچانے) میں	انکے جلدی طلب کرنے (کی طرح)	بھلائی کو	یقیناً پوری کردی جاتی

اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا
ان کی طرف	انکی مدت	پس ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	نہیں

يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا ❸	فِيْ طُغْيَانِهِمْ ❹	يَعْمَهُوْنَ (11)
وہ سب امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اپنی سرکشی میں	وہ سب سرگرداں پھرتے ہیں

وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ ❸	الضُّرُّ	دَعَانَا
اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں

لِجَنْبِهٖٓ ❺	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا	فَلَمَّا
اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے	پھر جب

كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ ❺	مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَآ ❻
ہم دور کردیتے ہیں	اس سے	اسکی تکلیف	(تو یوں) گزر جاتا ہے	گویا کہ	اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں

اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ ❺	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ ❼	لِلْمُسْرِفِيْنَ ❽
اس تکلیف کی طرف	(جو) پہنچی تھی اسے	اسی طرح	مزین کردیے گئے	حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶علامت استـ میں طلب وچاہت کامفہوم ہوتا ہے۔❷ لَـ تاکید کی علامت ہے۔❸فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❹اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔❺اسم کے ساتھ علامت ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❻لَمْ کے بعد علامت یـ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔❼فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کامفہوم ہوتا ہے۔❽شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کامفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾	جو وہ (برے) عمل کرتے تھے۔ ﴿12﴾
وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کر دیا (ان) امتوں کو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ	(جو) تم سے پہلے تھیں جب انہوں نے ظلم کیا
وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	اور آئے انکے پاس انکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ	اور وہ نہ ہوئے کہ ایمان لاتے
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿13﴾	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم قوم کو۔ ﴿13﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ	پھر ہم نے بنایا تمہیں جانشین زمین میں
مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾	انکے بعد تاکہ ہم دیکھیں کیسے تم عمل کرتے ہو۔ ﴿14﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	(تو) کہتے ہیں وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ	ہماری ملاقات کی لے آ کسی (اور) قرآن کو اسکے علاوہ
اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ	یا بدل دے اس کو، کہہ دو نہیں ہے (لائق) میرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔	خَلٰٓئِفَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	لِنَنْظُرَ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔
الْقُرُوْنَ : قرون اولیٰ، قرونِ وسطیٰ۔	كَيْفَ : بہر کیف، کیفیت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، مبینہ، دلیل بین۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِيُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی، رجائیت۔
نَجْزِي : جزا و سزا، جزائے خیر۔	لِقَآءَنَا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔	بَدِّلْهُ : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (12) ❶	وَ لَقَدْ	اَهْلَكْنَا ❷	الْقُرُوْنَ ❸
جو	تھے وہ سب (برے) عمل کرتے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کر دیا	ان امتوں کو

مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَآءَتْهُمْ ❹	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❹
(جو) تم سے پہلے تھیں	جب	ان سب نے ظلم کیا	اور	آئے انکے پاس	انکے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

وَ مَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا ط	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور نہ	وہ ہوئے سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (13)	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ ❷	خَلٰٓئِفَ ❸	فِي الْاَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ ❺
تمام مجرم قوم کو	پھر	ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ (14)	وَ اِذَا	تُتْلٰى ❹	عَلَيْهِمْ
تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم سب عمل کرتے ہو	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ ❹	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ ❻	لِقَآءَنَا
ہماری آیات	واضح	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ ❼	غَيْرِ هٰذَآ	اَوْ بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا يَكُوْنُ ❽	لِيْٓ
لے آ	کسی (اور) قرآن کو	اسکے علاوہ	یا بدل دے اس کو	کہہ دو	نہیں ہے (لائق)	میرے لیے

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ تُ، تٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ ۚ	کہ میں بدل دوں اسے اپنے نفس کی طرف سے
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى	نہیں میں پیروی کرتا مگر اسکی جو وحی کی جاتی ہے
اِلَیَّ ۚ اِنِّیْٓ اَخَافُ	میری طرف بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ	اگر میں نے نافرمانی کی اپنے رب کی
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿15﴾
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ	کہہ دیجئے اگر اللہ چاہتا (تو) میں تلاوت نہ کرتا اسکی
عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ	تم پر اور نہ وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمہیں اسکی
فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا	پس یقیناً میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر
مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾	اس سے قبل تو کیا نہیں تم سمجھتے۔ ﴿16﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جس نے باندھا
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ پر جھوٹ یا اس نے جھٹلایا اس کی آیات کو
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾	بیشک یہ (یقینی بات ہے کہ) نہیں فلاح پائیں گے مجرم۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُبَدِّلَهٗ : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔
اَتَّبِعُ : اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
يُوْحٰٓى : وحی الٰہی، وحی متلوّ۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔
عَصَيْتُ : معصیت، عصیاں۔
عَظِيْمٍ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَلَوْتُهٗ : تلاوت، وحی متلوّ۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔
اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افْتَرٰى : افترا، افترا پردازی۔
كَذِبًا : کاذب، کذاب، تکذیب۔
يُفْلِحُ : فلاح، فلاح دارین، فلاح و بہبود۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَنْ	أُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	❶ اِنْ	اَتَّبِعُ
کہ	میں بدل دوں اسے	اپنے نفس کی طرف سے	نہیں	میں پیروی کرتا

اِلَّا	❷ مَا يُوْحٰۤى	اِلَیَّ	❸ اِنِّيْۤ اَخَافُ	❶ اِنْ	عَصَيْتُ
مگر	(اسکی) جو وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15)	❹ قُلْ	لَّوْ	❺ شَآءَ اللّٰهُ
اپنے رب کی	عذاب سے	بڑے دن کے	کہہ دیجئے	اگر	اللہ چاہتا (تو)

مَا تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ
نہ میں تلاوت کرتا اسکی	تم پر	اور نہ	وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمہیں	اس کی	پس یقیناً

لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	❻ عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	❼ اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (16)
میں رہ چکا ہوں	تم میں	ایک عمر	اس سے قبل	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے

فَمَنْ	❽ اَظْلَمُ	❾ مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
پھر کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	❷ لَا يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ (17)
یا	اس نے جھٹلایا	اسکی آیات کو	بیشک یہ (یقینی بات ہے کہ)	نہیں فلاح پائیں گے	سب مجرم

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے اور اگر اِنْ کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یْ اور أ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ قُلْ قُوْلْ سے بنا ہے آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اوروہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ	جو نہ نقصان پہنچاتی ہیں انہیں اور نہ نفع دیتی ہیں انہیں
وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا	اوروہ کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں
عِنْدَاللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ	اللہ کے ہاں کہہ دیجئے کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ	اس کی جو وہ نہیں جانتا آسمانوں میں
وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى	اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾	ان چیزوں سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿18﴾
وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور نہیں تھے لوگ مگر ایک امت
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ	پھر وہ جدا جدا ہو گئے، اور اگر نہ ہوتی وہ بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	(جو) پہلے طے ہو چکی ہے تیرے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا	(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا انکے درمیان اس (بارے) میں جو (کہ)
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾	اس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْبُدُوْنَ : عبد، عبادت، معبود، معبود برحق۔	تَعٰلٰى : عالی شان، علوّ مرتبت، جناب عالی۔
يَضُرُّهُمْ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔	فَاخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف، اختلاف رائے۔
يَنْفَعُهُمْ : نفع، منافع، منفعت۔	كَلِمَةٌ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔
شُفَعَآؤُنَا : شفاعت، شافع روز جزا، شافع محشر۔	سَبَقَتْ : سبقت، سابق۔
تُنَبِّئُوْنَ : نبی، انبیا، نبوت۔	لَقُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔	بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین المذاہب
سُبْحٰنَهٗ : تسبیح، تسبیحات۔	فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	مَا لَا	يَضُرُّهُمْ ❷
اور وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی	جو نہ	نقصان پہنچاتی ہیں انہیں

وَ لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا
اور نہ	وہ نفع دیتی ہیں انہیں	اور وہ سب کہتے ہیں	یہ	ہمارے سفارشی ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ	قُلْ	اَ	تُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ ❸	بِمَا	لَا يَعْلَمُ
اللہ کے ہاں	کہہ دیجئے	کیا	تم سب خبر دیتے ہو	اللہ کو	اس کی جو	نہیں وہ جانتا

فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ لَا	فِي الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ ❺	وَ	تَعٰلٰى ❻
آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے

عَمَّا ❼	يُشْرِكُوْنَ (18)	وَ مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❹
(ان چیزوں) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	اور نہیں	تھے	لوگ	مگر	ایک امت

فَاخْتَلَفُوْا	وَ لَوْلَا	كَلِمَةٌ ❹	سَبَقَتْ ❽	مِنْ رَّبِّكَ
پھر وہ سب جدا جدا ہو گئے	اور اگر نہ (ہوتی)	وہ بات	(جو) پہلے طے ہو چکی ہے	تیرے رب کی طرف سے

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (19)
(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان	اس میں جو (کہ)	اس میں	وہ سب اختلاف کر رہے ہیں

ضروری وضاحت

❶ عموماً دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ سُبْحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔ ❻ ت اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❼ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❽ تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ	کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے
فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ	تو آپ کہہ دیجئے بیشک غیب صرف اللہ کے لیے ہے
فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ	پس انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾
وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب ہم چکھاتے ہیں (کافر) لوگوں کو کوئی رحمت
مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	تکلیف کے بعد (جو) پہنچی ہو انہیں
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ	(تو) اچانک انکے لیے کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے
فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ	(وہ جو چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں، کہہ دیجئے اللہ
اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا	زیادہ تیز ہے چال چلنے میں بیشک ہمارے رسول (فرشتے)
يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾	لکھ لیتے ہیں جو تم چالیں چلتے ہو۔ ﴿21﴾
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ	(اللہ) وہی ہے جو چلاتا ہے تمہیں خشکی میں

ع 2/10/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَسَّتْهُمْ : مس کرنا۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔	مَّكْرٌ : مکر، مکروفریب، مکار۔
فَانْتَظِرُوْا : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	اٰيَاتِنَا : آیت، آیات قرانی۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔	اَسْرَعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
اَذَقْنَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يَكْتُبُوْنَ : کتاب، کتب، مکتوب، کتب سماویہ۔
رَحْمَةً : رحمت باری تعالی، باران رحمت۔	يُسَيِّرُكُمْ : سیروسیاحت، سیر وتفریح، سیارہ۔
ضَرَّآءَ : ضرر، بے ضرر، مضرصحت۔	الْبَرِّ : بری افواج، براعظم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ ❶	اُنْزِلَ ❷	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ ❸❹
اور	وہ سب کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا ❺	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ
اس کے رب کی طرف سے	تو آپ کہہ دیجئے	بیشک صرف	غیب	اللہ کے لیے ہے

فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (20) ع
پس سب انتظار کرو	بے شک میں	تمہارے ساتھ	سب انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

ع 2 10 7

وَ اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً ❸❹	مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ ❻
اور جب	ہم چکھاتے ہیں	(کافر) لوگوں کو	کوئی رحمت	تکلیف کے بعد

مَسَّتْهُمْ ❼	اِذَا ❽	لَهُمْ	مَّكْرٌ ❸	فِيْٓ اٰيَاتِنَا
(جو) پہنچی ہو انہیں	(تو) اچانک	ان کے لیے	کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے	(جو چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں

قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ ❾	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ
کہہ دیجئے	اللہ	زیادہ تیز ہے	چال چلنے میں	بیشک	ہمارے رسول (فرشتے)	وہ سب لکھ لیتے ہیں

مَا تَمْكُرُوْنَ (21)	هُوَ الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ
جو تم سب چالیں چلتے ہو	(اللہ) وہی ہے جو	وہ چلاتا ہے تمہیں	خشکی میں

ضروری وضاحت

❶ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش اور کبھی کیوں کر دیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اِنَّ کیساتھ جب مَا آجائے تو اس میں بیشک کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❾ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ	اور سمندر (میں) یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو
فِی الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ	کشتیوں میں اور وہ چل پڑتی ہیں انہیں لے کر
بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا	عمدہ (موافق) ہواؤں کے ساتھ اور وہ خوش ہوتے ہیں
بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ	اس (ہوا) پر تو آ جاتی ہے ان (کشتیوں) پر سخت تیز ہوا
وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آ جاتی ہیں ان پر موجیں ہر جگہ سے
وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یقیناً وہ گھیر لیا گیا ہے ان کو
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ	(تو) اس وقت وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ لَىِٕنْ اَنْجَیْتَنَا	اس کے لیے عبادت کو البتہ اگر تو نے نجات دی ہمیں
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ	اس (طوفان) سے تو ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے
مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿22﴾ فَلَمَّاۤ	شکر گزاروں میں سے۔ ﴿22﴾ پھر جب
اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ	اس نے نجات دے دی انہیں (تو) اچانک وہ
یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ	سرکشی کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَحْرِ	: بحر بے کنار، بحری جہاز، پاک بحریہ۔	ظَنُّوْۤا	: سوئے ظن، ظن غالب۔
جَرَیْنَ	: جاری وساری، بیان جاری فرمانا۔	اُحِیْطَ	: احاطہ، محیط۔
بِرِیْحٍ	: ریح، ریاح، ریح بادی۔	مُخْلِصِیْنَ	: مخلص، اخلاص، خلوص۔
طَیِّبَةٍ	: کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	اَنْجَیْتَنَا	: نجات، نجات دہندہ۔
فَرِحُوْا	: فرحت، مفرح قلب۔	الشّٰكِرِیْنَ	: شکر، شاکر، شکرانہ، مشکور۔
الْمَوْجُ	: موج، موج در موج، سمندر کی موج۔	یَبْغُوْنَ	: باغی، بغاوت۔
مَكَانٍ	: مکان، مکین۔	بِغَیْرِ	: غیر، اغیار، غیر اللہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْبَحْرِ	حَتّٰۤى اِذَا ❶	كُنْتُمْ	فِى الْفُلْكِ
اور سمندر (میں)	یہاں تک کہ جب	تم ہوتے ہو	کشتیوں میں

وَ جَرَيْنَ ❷	بِهِمْ	بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ ❸	وَّ فَرِحُوْا
اور وہ چل پڑتی ہیں	انہیں لے کر	عمدہ (موافق) ہواؤں کے ساتھ	اور وہ سب خوش ہوتے ہیں

بِهَا	جَآءَتْهَا ❸	رِيْحٌ عَاصِفٌ	وَّ جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ
اس (ہوا) پر	تو آجاتی ہے ان (کشتیوں) پر	سخت تیز ہوا	اور آجاتی ہیں ان پر	موجیں

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّظَنُّوْٓا ❹	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ ❺	بِهِمْ
ہر جگہ سے	اور وہ سب یقین کر لیتے ہیں	کہ یقیناً وہ	گھیر لیا گیا ہے	ان کو

دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ ❻	لَئِنْ
(تو) وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کو	سب خالص کرتے ہوئے	اسکے لیے عبادت	البتہ اگر

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ ❼	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾
تو نے نجات دی ہمیں	اس (طوفان) سے	(تو) ضرور بالضرور ہم ہوجائینگے	شکر گزاروں میں سے

فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا ❶	هُمْ يَبْغُوْنَ ❽	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
پھر جب	اس نے نجات دی انہیں	(تو) اچانک	وہ سب سرکشی کرنے لگتے ہیں	زمین میں	ناحق طریقے سے

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ جَرَيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ ی اصل لفظ کا حصہ ہے اور ن جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ة تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ظَنُّوْا کے بعد اگر اَنَّ ہو تو پھر اس کا ترجمہ گمان کی بجائے یقین کرتے ہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلدِّيْنَ کا ترجمہ اطاعت ہے جس سے عبادت کا مفہوم لیا گیا ہے۔ ❼ لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَآيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	اے لوگو! یقیناً تمہاری سرکشی (کا وبال)
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫	تمہاری جانوں ہی پر ہے (اٹھا لو) فائدہ دنیوی زندگی کا
ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ	پھر ہماری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾	تو ہم خبر دیں گے تمہیں اسکی جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿23﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ	دنیوی زندگی کی مثال تو محض پانی کی طرح ہے
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	ہم نے اتارا اُسے آسمان سے پھر مل جل گئیں اسکے ساتھ
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ	زمین کی نباتات اس میں سے جسے کھاتے ہیں لوگ
وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ	اور چوپائے، یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے
زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ	اپنی آرائش اور خوب مزین ہو گئی
وَ ظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ	اور گمان کر بیٹھے اسکے رہنے والے کہ یقیناً وہ
قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا	قادر ہیں اس پر (تو اچانک) آ گیا اس پر ہمارا حکم (عذاب
لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا	رات کو یا دن میں تو ہم نے کر دیا اس (کھیتی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَغْيُكُمْ : باغی، بغاوت۔	نَبَاتُ : نباتات، نبات الارض۔
مَّتَاعَ : متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔	يَاْكُلُ : ماکولات ومشروبات، اکل وشرب۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع کرنا، رجعت پسندی۔	زَّيَّنَتْ : زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔
فَنُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء (وحی کی خبر دینے والے)۔	ظَنَّ : سوئے ظن ظن غالب، حسن ظن، بدظن۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔	اَهْلُهَآ : اہل وعیال، اہل بیت، اہل سنت والجماعت۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ، نزول قرآن۔	قٰدِرُوْنَ : قادر، قدرت، مقدر، تقدیر۔
فَاخْتَلَطَ : اختلاط، خلط ملط، مخلوط۔	اَمْرُنَا : امر، امور، آمر، مامور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰاَيُّهَا النَّاسُ❶	اِنَّمَا بَغْيُكُمْ❷❸	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ❸	مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ❹ الدُّنْيَا
اے لوگو!	یقیناً تمہاری سرکشی (کا وبال)	تمہاری جانوں ہی پر ہے	(اٹھالو) فائدہ دنیوی زندگی کا

ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ❸	فَنُنَبِّئُكُمْ❸	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ❺ (23)
پھر	ہماری طرف ہی	تمہارا لوٹنا ہے	تو ہم خبر دیں گے تمہیں	اسکی جو	تھے تم سب عمل کرتے

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ❷ الدُّنْيَا❹	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
دنیوی زندگی کی مثال تو محض	پانی کی طرح ہے	ہم نے اتارا ہے اسے	آسمان سے

فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	مِمَّا❻	يَاْكُلُ❼	النَّاسُ
پھر مل جل گئیں	اسکے ساتھ	زمین کی نباتات	(اس میں) سے جسے	کھاتے ہیں	لوگ

وَالْاَنْعَامُ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذَتِ الْاَرْضُ❽	زُخْرُفَهَا
اور چوپائے	یہاں تک کہ	جب	حاصل کر لی زمین نے	اپنی آرائش

وَازَّيَّنَتْ❽	وَظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ
اور خوب مزین ہوگئی	اور گمان کر بیٹھے	اسکے رہنے والے	کہ یقیناً وہ	سب قادر ہیں	اس پر

اَتٰهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا
(تو اچانک) آ گیا اس پر	ہمارا حکم (عذاب)	رات کو	یا دن میں	تو ہم نے کر دیا اس (کھیتی) کو

ضروری وضاحت

❶ یا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آئے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہوتا ہے اور کبھی صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ کُمْ اگر اسم کیساتھ ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کیساتھ ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اسکو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنا ہو تو اسے زیر دیتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ	جڑ سے کاٹی ہوئی گویا کہ نہیں تھی موجود کل
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ	اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) آیات کو
لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿24﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَ اللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف
وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿25﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿25﴾
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰى	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکیاں کیں نیک بدلہ ہے
وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا يَرۡهَقُ	اور کچھ زیادہ بھی ہے اور نہیں چھائے گی
وُجُوۡهَهُمۡ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ	ان کے چہروں پر سیاہی اور نہ ذلت
اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ	یہ لوگ ہیں جنت والے
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿26﴾	وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿26﴾
وَ الَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ	اور وہ لوگ جنہوں نے کمائیں برائیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصّل، تفصیلات۔	زِيَادَةٌ : زیادہ، زائد، مزید، زیادتی۔
يَتَفَكَّرُوۡنَ : تفکر، متفکّر، فکر۔	وُجُوۡهَهُمۡ : توجہ، متوجہ، توجیہ، وجوہ، وجوہات۔
يَدۡعُوۡۤا : دعا، داعی، دعوت۔	ذِلَّةٌ : ذلت و رسوائی، ذلیل۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔	اَصۡحٰبُ : صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
يَهۡدِىۡ : ہادی، ہدایت، ہادیٔ برحق۔	خٰلِدُوۡنَ : خُلدِ بریں، خالد۔
مُّسۡتَقِيۡمٍ : استقامت، خطِ مستقیم۔	كَسَبُوا : کسب، کسبِ معاش، کسبی۔
اَحۡسَنُوا : حسین، تحسین، احسن، احسان۔	السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَصِيْدًا	كَاَنْ ❶	لَّمْ تَغْنَ ❷	بِالْاَمْسِ ❸	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ
جڑ سے کاٹی ہوئی	گویا کہ	نہیں تھی موجود	کل	اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ ❷	لِقَوْمٍ ❹	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾	وَ اللّٰهُ
(اپنی) آیات کو	ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب غور وفکر کرتے ہیں	اور اللہ

يَدْعُوْٓا ❺❻	اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِىْ	مَنْ	يَّشَآءُ
بلاتا ہے	سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا
سیدھے راستے کی طرف	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے نیکیاں کیں

الْحُسْنٰى	وَ زِيَادَةٌ ❷❼	وَ لَا	يَرْهَقُ ❺	وُجُوْهَهُمْ
نیک بدلہ ہے	اور کچھ زیادہ بھی ہے	اور نہیں	چھائے گی	ان کے چہروں پر

قَتَرٌ	وَّ لَا	ذِلَّةٌ ❷	اُولٰٓئِكَ ❽	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❷
سیاہی	اور نہ	ذلت	یہ لوگ ہیں	جنت والے

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾	وَ الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ ❷
وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور وہ لوگ جن	سب نے کمائیں	برائیاں

ضروری وضاحت

❶ كَاَنْ اصل میں كَاَنَّ تھا آسانی کے لیے كَاَنْ استعمال ہوا ہے۔ ❷ ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ قَوْم کے افراد زیادہ ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ فعل جمع آیا ہے۔ ❺ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔
❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے یہ لوگ ضرورتاً ترجمہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ	بدلہ کسی برائی کا اسی کے مثل ہوگا
وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	اور ڈھانپ لے گی اُنہیں ذلت
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	نہیں ہوگا انکے لیے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا
كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ	گویا کہ اوڑھا دیے گئے ان کے چہروں پر
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ	ٹکڑے رات کے (جو کہ) اندھیری ہو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	یہی لوگ دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾	وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿27﴾
وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے اُنہیں سب کو
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ	اپنی جگہ ٹھہرے رہو تم اور تمہارے شریک (بھی)
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	پھر ہم جدائی ڈال دیں گے انکے درمیان
وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ	اور کہیں گے ان کے شریک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآءُ	: جزائے خیر، جزاوسزا۔	اصحٰبُ	: صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
سَيِّئَةٍ	: سوئے ظن، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	خٰلِدُوْنَ	: خلد بریں، خالد۔
ذِلَّةٌ	: ذلت، ذلیل، عزت وذلت۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
وُجُوْهُهُمْ	: توجہ، متوجہ، توجیہ، وجوہات۔	نَحْشُرُهُمْ	: حشر برپا کرنا، یوم حشر، حشر ونشر۔
قِطَعًا	: قطعہ، قطعات، قطعہ اراضی۔	جَمِيْعًا	: جمع، جامع، جمیع۔
الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	نَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُظْلِمًا	: ظلمت، شب ظلم، ظلمت وتاریکی۔	اَشْرَكُوْا	: شرک، مشرک، شرکاء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ ❶❷	بِمِثْلِهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ ❸❹	ذِلَّةٌ ❶
بدلہ	کسی برائی کا	اسی کے مثل سے ہوگا	اور	ڈھانپ لے گی اُنہیں	ذلت

مَا لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ ❷❺	كَاَنَّمَآ ❻	اُغْشِيَتْ ❸
نہیں (ہوگا) ان کیلئے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	گویا کہ	اوڑھا دیے گئے

وُجُوْهُهُمْ ❹	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا	اُولٰٓئِكَ ❼
ان کے چہروں پر	ٹکڑے	رات سے	(جو کہ) اندھیری ہو	یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (27)
دوزخ والے ہیں	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَ يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ ❹	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
اور جس دن	ہم اکٹھا کریں گے اُنہیں	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں سے جن

اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ	شُرَكَآؤُكُمْ
سب نے شرک کیا تھا	اپنی جگہ (ٹھہرے رہو)	تم	اور	تمہارے شریک (بھی)

فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ ❹	وَ قَالَ	شُرَكَآؤُهُمْ ❹
پھر ہم جدائی ڈال دیں گے	ان کے درمیان	اور کہیں گے	ان کے شریک

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تْ، ت مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اسم کے ساتھ ترجمہ ان کا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ كَاَنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو ترجمہ میں صرف یا یونہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❼ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً یہ لوگ ترجمہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾	نہیں تھے تم ہماری عبادت کرتے۔ ﴿28﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا	پس کافی ہے اللہ (بطور) گواہ ہمارے درمیان
وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا	اور تمہارے درمیان بے شک تھے ہم
عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾	تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر۔ ﴿29﴾
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ	وہاں جانچ لے گی ہر جان جو اس نے آگے بھیجا
وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ	اور لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف (جو)
مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ	ان کا مالک ہے حقیقی اور گم ہو جائے گا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾ ع	جو وہ افترا باندھتے تھے۔ ﴿30﴾ ع
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ	کہہ دیجئے کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان اور زمین سے
اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ	یا کون مالک ہے (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا
وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے
وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	اور (کون) نکالتا ہے مردے کو زندہ سے

ع 3 10 8 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُوْنَ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔
فَكَفٰى : کافی، کفایت، کافی ہونا۔
لَغٰفِلِيْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
تَبْلُوْا : مبتلا، دورِ ابتلا، مبتلائے آفت۔
رُدُّوْا : رد کرنا، مردود۔
الْحَقِّ : حق، حقوق، مستحق۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔

يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَّرْزُقُكُمْ : رزق، رازق، رزاق۔
السَّمْعَ : آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
الْاَبْصَارَ : بصارت، سمع بصر، بصیرت۔
يُّخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج، خارجی امور۔
الْحَيَّ : حیات، موت و حیات، احیائے دین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا كُنْتُمْ	اِيَّانَا ❶	تَعْبُدُوْنَ (28)	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ ❷	شَهِيْدًا
نہیں تھے تم	بالکل ہماری	تم سب عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	بطور گواہ

بَيْنَنَا	وَ بَيْنَكُمْ	اِنْ ❸	كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ (29)
ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	بیشک	تھے ہم	تمہاری عبادت سے	یقیناً سب بے خبر

هُنَالِكَ	تَبْلُوْا ❹	كُلُّ نَفْسٍ	مَّآ اَسْلَفَتْ ❹	وَ رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
وہاں	جانچ لے گی	ہر جان	جو اس نے آگے بھیجا	اور سب لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❺ (30) ع
(جو) ان کا مالک ہے حقیقی	اور	گم ہو جائے گا	ان سے	جو	تھے وہ سب افترا باندھتے

ع 3 10 8 النصف

قُلْ ❻	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ ❼	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
کہہ دیجئے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان سے	اور	زمین (سے)

اَمَّنْ	يَّمْلِكُ ❼	السَّمْعَ ❽	وَ الْاَبْصَارَ	وَ مَنْ	يُّخْرِجُ ❼	الْحَيَّ ❽
یا کون	مالک ہے	(تمہارے) کانوں	اور آنکھوں کا	اور کون	نکالتا ہے	زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَ يُخْرِجُ ❼	الْمَيِّتَ ❽	مِنَ الْحَيِّ
مردے سے	اور (کون) نکالتا ہے	مردے کو	زندہ سے

ضروری وضاحت

❶ اِيَّانَا میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تَ فعل کے شروع میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❼ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ — اور کون تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ — پس عنقریب وہ کہیں گے اللہ

فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ — تو کہو پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿31﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ — پس یہی ہے اللہ تمہارا سچا رب

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ — پھر کیا ہے حق کے بعد سوائے گمراہی کے

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾ — پھر کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ ﴿32﴾

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ — اسی طرح سچ ثابت ہوگئی تیرے رب کی بات

عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا — ان لوگوں پر جنھوں نے نافرمانی کی

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾ — کہ بے شک نہیں وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿33﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ — کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)

مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ — جو پہلی بار پیدا کرتا ہو مخلوق کو پھر دوبارہ بناتا ہوا سے،

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا — کہہ دیجئے اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُدَبِّرُ : تدبر، مدبر، تدبیر۔

الْاَمْرَ : امر، امور، آمر، امور داخلہ۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔

الضَّلٰلُ : ضلالت و گمراہی۔

تُصْرَفُوْنَ : اصراف، صرف، تصریف۔

كَلِمَتُ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔

عَلَى : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔

فَسَقُوْٓا : فاسق، فسق و فجور۔

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔

شُرَكَآئِكُمْ : شرک، مشرک، شرکاء، مشرکین مکہ۔

يَبْدَؤُا : ابتدا، مبتدی طالب علم، ابتدائی طور پر۔

الْخَلْقَ : خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔

يُعِيْدُهٗ : اعادہ کرنا (دہرانا)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ	يُّدَبِّرُ ❶	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ
اور کون	تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	پس عنقریب وہ سب کہیں گے	اللہ

فَقُلْ	اَفَلَا ❷	تَتَّقُوْنَ (31)	فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❸	رَبُّكُمُ
تو کہو	پھر کیا نہیں	تم سب ڈرتے	پس یہی ہے اللہ	تمہارا رب

الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ
سچا	پھر کیا ہے	حق کے بعد	سوائے	گمراہی کے

فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ❹ (32)	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ ❺	كَلِمَتُ ❻	رَبِّكَ
پھر کہاں	تم سب پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	سچ ثابت ہوگئی	بات	تیرے رب کی

عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❼ (33)
ان لوگوں پر جن	سب نے نافرمانی کی	کہ بے شک وہ	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا ❶
کہہ دیجئے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	پہلی بار پیدا کرتا ہو

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ❶ ط	قُلِ اللّٰهُ	يَبْدَؤُا ❶
مخلوق کو	پھر	دوبارہ بناتا ہو اسے	کہہ دیجئے اللہ ہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے

ضروری وضاحت

❶ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ أ کے بعد و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فَذٰلِكُمْ سے اشارہ اللہ کی طرف ہے تو یہ ذٰلِكَ ہونا چاہیے دراصل جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ❹ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❺ تْ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ كَلِمَتُ دراصل كَلِمَةٌ ہے کتابت میں اسے اسی طرح لکھا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	مخلوق کو پھر وہی دوبارہ بناتا ہے اسے
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾	تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿34﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ	جو ہدایت دیتا ہو حق کی طرف
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ	کہہ دیجئے اللہ ہی ہدایت دیتا ہے حق کی
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	تو کیا جو ہدایت دیتا ہو حق کی طرف
اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ	وہ زیادہ حقدار ہے کہ اسکی پیروی کی جائے یا جو
لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ	نہیں ہدایت پاتا مگر یہ کہ وہ ہدایت دیا جائے
فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾	تو کیا ہے تمہیں، کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ ﴿35﴾
وَ مَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا	اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر مگر
ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ	گمان کی بلاشبہ گمان نہیں فائدہ دیتا
مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں) کچھ بھی بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخَلْقَ	: خالق، خلق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	الْحَقِّ	: حق، حقوق، مستحق، حقیقت۔
يُعِيْدُهٗ	: اعادہ کرنا (دہرانا)۔	يُّتَّبَعَ	: اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف۔
مِنْ	: من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	تَحْكُمُوْنَ	: حکم، احکام، حکم نامہ، محکوم، حکومت۔
شُرَكَآئِكُمْ	: شرک، مشرک، شرکا، مشرکین مکہ۔	اَكْثَرُ	: اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔
يَهْدِيْٓ	: ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔	ظَنًّا	: ظن، حسن ظن، بدظن۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدعی الی الخیر۔	يُغْنِيْ	: غنی، اغنیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ❶ (34)
مخلوق کو	پھر	وہی دوبارہ بناتا ہے اسے	تو کہاں	تم سب بہکائے جاتے ہو

قُلْ ❷	هَلْ	مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ ❸	اِلَى الْحَقِّ
کہہ دیجیے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	ہدایت دیتا ہو	حق کی طرف

قُلِ ❷	اللّٰهُ	يَهْدِيْ ❸	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ ❹	يَّهْدِيْٓ ❸
کہہ دیجیے	اللہ ہی	ہدایت دیتا ہے	حق کی	تو (بھلا) کیا جو	ہدایت دیتا ہو

اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ ❺	اَنْ	يُّتَّبَعَ ❶	اَمَّنْ ❻
حق کی طرف	وہ زیادہ حقدار ہے	کہ	وہ پیروی کیا جائے	یا جو

لَّا يَهِدِّيْٓ ❼	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى ❶	فَمَا	لَكُمْ
نہیں وہ ہدایت پاتا	مگر	یہ کہ	وہ ہدایت دیا جائے	تو کیا ہے	تم کو

كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ (35)	وَمَا	يَتَّبِعُ ❸	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا ظَنًّا
کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو	اور نہیں	پیروی کرتے	ان میں سے اکثر	مگر گمان کی

اِنَّ ❽	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ ❸	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ ❽
بلاشبہ	گمان	نہیں فائدہ دیتا	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں)	کچھ بھی	بے شک اللہ

ضروری وضاحت

❶ علامت تُ اور یُ پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے وکو گرادیا گیا ہے۔ ❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ أَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَحَقُّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❼ لَا يَهِدِّيْٓ اصل میں لَا يَهْتَدِيْ تھا۔ ❽ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾	خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ کر رہے ہیں ﴿36﴾
وَ مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور نہیں ہے یہ قرآن (ہرگز ایسا)
اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کہ گھڑ لیا جائے اللہ کے سوا
وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	اور لیکن (یہ) تصدیق ہے (اسکی) جو اس سے پہلے ہے
وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ	اور تفصیل ہے اس کتاب کی
لَا رَيْبَ فِيْهِ	(کہ) اس میں کوئی شک نہیں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿37﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ	یا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے
قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ	کہہ دیجئے تو تم لے آؤ کوئی سورت اس جیسی
وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	اور بلا لو جس کو (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾	اللہ کے علاوہ اگر ہو تم سچے۔ ﴿38﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا	بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس کو جو (کہ) نہیں قابو پا سکے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔	مِّثْلِهٖ : مثل، مثال، مثالیں۔
يُّفْتَرٰى : افترا پردازی، افترا باندھنا۔	وَ : شان وشوکت، شام وسحر، آب وتاب۔
تَصْدِيْقَ : صادق، تصدیق، مصدق، صداقت۔	ادْعُوْا : دعوت، داعی، مدعو، دعا۔
تَفْصِيْلَ : مفصّل، تفصیل، تفصیلات، تفصیلی۔	اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت۔
رَيْبَ : لاریب، لاریب کتاب۔	مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالمی بھائی چارہ، اقوام عالم۔	كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُحِيْطُوْا : احاطہ، محیط۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ (36)	وَ مَا كَانَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ
خوب جاننے والا ہے	اس کو جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور نہیں ہے	یہ قرآن (ہرگز ایسا)

اَنْ	يُّفْتَرٰى ❶	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ
کہ	وہ گھڑ لیا جائے	اللہ کے سوا	اور لیکن	(یہ) تصدیق ہے

الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ ❸	وَ	تَفْصِيْلَ	الْكِتٰبِ
(اسکی) جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے	اس کتاب کی

لَا رَيْبَ ❹	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (37)	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
(کہ) کوئی شک نہیں	اس میں	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	یا	وہ سب کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا ❺	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا ❻
(کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے	کہہ دیجئے	تو تم لے آؤ	کسی سورت کو	اس جیسی	اور سب بلا لو

مَنِ ❼	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	اِنْ	كُنْتُمْ
جس کو (بلانے کی)	تم طاقت رکھتے ہو	اللہ کے علاوہ	اگر	ہو تم

صٰدِقِيْنَ (38)	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا
سب سچے	بلکہ	ان سب نے جھٹلایا	(اس) کو جو	(کہ) نہیں	وہ سب قابو پا سکے

ضروری وضاحت

❶ یہ پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ دُوْنِ سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ بَيْنَ يَدَيْهِ کا اصل ترجمہ اسکے ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃ اس کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ فَأْتُوْا کا اصل ترجمہ تم آؤ ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے آؤ کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ مَنْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِعِلْمِهٖ وَ لَمَّا يَأْتِهِمْ	اسکے علم پر حالانکہ ابھی تک نہیں آئی انکے پاس
تَأْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ	اس کی اصل حقیقت اسی طرح جھٹلایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ	ان لوگوں نے جوان سے پہلے تھے پھر دیکھئے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾	کیسا ہوا انجام ظالموں کا۔ ﴿39﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو ایمان لاتے ہیں اس پر
وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو نہیں ایمان لاتے اس پر
وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع	اور آپ کا رب خوب جاننے والا ہے فساد کرنے والوں کو۔ ﴿40﴾
وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ	اور اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو آپ کہہ دیجئے
لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ	میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ	تم بری ہو اس سے جو میں کرتا ہوں
وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾	اور میں بری ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿41﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو کان لگاتے ہیں

ع 4 10 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- بِعِلْمِهٖ : علم، معلوم، تعلیم، نظامِ تعلیم۔
- تَأْوِيْلُهٗ : تاویل، تاویلات۔
- كَذَّبَ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
- قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، ماقبل، قبل الکلام۔
- فَانْظُرْ : نظر، منظر، نظارہ، ناظرین۔
- كَيْفَ : بہرکیف، کیفیت۔
- عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
- يُّؤْمِنُ : امن، ایمان، مومن۔
- بِالْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، فسادات۔
- فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- بَرِيْٓـُٔوْنَ : بریُ الذمہ، اعلان برأت، مبرأ۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، بےعمل۔
- يَّسْتَمِعُوْنَ : آلۂ سماعت، سمع وبصر، محفل سماع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا ❶	يَأْتِهِمْ ❷	تَأْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ
اسکے علم پر	حالانکہ	ابھی تک نہیں	آئی انکے پاس	اس کی اصل حقیقت	اسی طرح

كَذَّبَ ❸	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ كَانَ
جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر دیکھیے	کیسا ہوا

عَاقِبَةُ ❹	الظّٰلِمِيْنَ (39)	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ ❷	بِهٖ
انجام	سب ظالموں کا	اوران میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر

وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا يُؤْمِنُ ❷	بِهٖ	وَ رَبُّكَ	اَعْلَمُ ❺
اوران میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	نہیں ایمان لاتے	اس پر	اورآپکارب	خوب جاننے والا ہے

ع 4 10 9

بِالْمُفْسِدِيْنَ ❻ (40) ع	وَ اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ
فسادکرنے والوں کو	اوراگر	وہ سب جھٹلائیں آپکو	تو آپ کہہ دیجئے	میرے لیے	میراعمل ہے

وَلَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ ❼	اَعْمَلُ
اورتمہارے لیے	تمہاراعمل	تم	سب بری ہو	(اس) سے جو	میں عمل کرتا ہوں

وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ❼	تَعْمَلُوْنَ (41)	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ ❷
اورمیں بری ہوں	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	اوران میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	سب کان لگاتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ فعل کے درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اَعْلَمُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ	آپکی طرف، تو کیا آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو
وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾	اور اگر چہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔ ﴿42﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو دیکھتے ہیں
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ	آپکی طرف تو کیا آپ راہ دکھا سکتے ہیں اندھوں کو
وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾	اور اگر چہ وہ نہ دیکھتے ہوں۔ ﴿43﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا	بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا لوگوں پر کچھ بھی
وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾	اور لیکن لوگ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔ ﴿44﴾
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ	اور جس دن وہ اکٹھا کریگا انہیں (تو انہیں لگےگا) گویا کہ نہیں
يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	رہے وہ (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن سے
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ	وہ پہچان لیں گے ایک دوسرے کو وہ آپس میں
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾	اللہ کی ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پر چلنے والے۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْمِعُ : آلۂ سماعت، سمع و بصر، محفل سماع۔	يَحْشُرُهُمْ : حشر برپا کرنا، یوم حشر، حشر و نشر۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، عقل و دانش۔	سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات، مبارک ساعتیں۔
يَّنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	يَتَعَارَفُوْنَ : تعارف، متعارف، تعارفی پروگرام۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدعی الی الخیر۔	خَسِرَ : خسارہ، خائب خاسر۔
يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، سمع و بصر۔	كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔
يَظْلِمُ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔	لِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم وفات۔	مُهْتَدِيْنَ : ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَيْكَ	اَ فَاَنْتَ تُسْمِعُ ❶❷	الصُّمَّ	وَ لَوْ	كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ❸ (42)
آپ کی طرف	تو کیا آپ سنا سکتے ہیں	بہروں کو	اور اگرچہ	وہ سب نہ عقل رکھتے ہوں

وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ ❹	اِلَيْكَ ؕ	اَفَاَنْتَ تَهْدِي ❶❷
اور ان میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	تو کیا آپ راہ دکھا سکتے ہیں

الْعُمْيَ	وَ لَوْ	كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ❸ (43)	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ ❹	النَّاسَ
اندھوں کو	اور اگرچہ	وہ سب نہ دیکھتے ہوں	بے شک اللہ	نہیں ظلم کرتا	لوگوں پر

شَيْـًٔا	وَّ لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (44)	وَ يَوْمَ
کچھ بھی	اور لیکن	لوگ (خود)	اپنے نفسوں پر	وہ سب ظلم کرتے ہیں	اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً ❻❼
وہ اکٹھا کرے گا انہیں (تو انہیں لگے گا)	گویا کہ	نہیں رہے وہ سب (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی

مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ ❽	بَيْنَهُمْ ❾	قَدْ خَسِرَ
دن سے	وہ سب پہچان لیں گے ایک دوسرے کو	وہ آپس میں	یقیناً خسارے میں رہے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَ مَا	كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ❸ (45)
وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	اور نہ	ہوئے وہ سب ہدایت پر چلنے والے

ضروری وضاحت

❶ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ أَنْتَ اور تَ دونوں کا ترجمہ آپ ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ كَاَنْ در اصل كَاَنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کی بجائے سکون دیا گیا ہے۔ ❻ ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ اصل ترجمہ ان کے درمیان ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ	اور اگر واقعی ہم دکھلا دیں آپ کو (اس کا) کچھ حصہ
الَّذِيْ نَعِدُ هُمْ	جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	یا ہم ضرور فوت کریں آپکو تو ہماری طرف ہی انکا لوٹنا ہے
ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ (46)	پھر اللہ گواہ ہے اس پر جو وہ کرتے ہیں۔ (46)
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ج	اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے
فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ	تو جب آ گیا انکا رسول (تو) فیصلہ کر دیا گیا انکے درمیان
بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (47)	انصاف کیساتھ اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے۔ (47)
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ (عذاب کا)
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (48)	اگر ہو تم سچے۔ (48)
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہہ دیجئے نہیں میں اختیار رکھتا اپنے نفس کے لیے
ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے
لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ط	ہر امت کے لیے ایک وقت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرِيَنَّكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیا۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَعِدُ هُمْ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	صٰدِقِيْنَ : صادق، صداقت، تصدیق۔
نَتَوَفَّيَنَّكَ : فوت، وفات، متوفی، فوت شدگان۔	اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، مملکت۔
مَرْجِعُهُمْ : رجوع کرنا، مرجع، رجوع الی اللہ۔	لِنَفْسِيْ : نفسانفسی، نفسیات، نظام تنفس۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔	ضَرًّا : ضرر رساں، بے ضرر، مضر صحت۔
قُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ۔	نَفْعًا : منافع، منفعت، نفع بخش۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسط وار۔	اَجَلٌ : لقمہ اجل، فرشتہ اجل۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِمَّا ❶	نُرِيَنَّكَ ❷	بَعْضَ الَّذِىْ	نَعِدُ هُمْ
اور اگر	واقعی ہم دکھلا دیں آپ کو	(اس کا) کچھ حصہ جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ ❷	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ اللّٰهُ
یا ہم ضرور ہم فوت کریں آپ کو	تو ہماری طرف ہی	انکا لوٹنا ہے	پھر اللہ

شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ (46)	وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ ❸	رَّسُوْلٌ ❹
گواہ ہے	(اس) پر	جو	وہ سب کرتے ہیں	اور ہر امت کے لیے	ایک رسول ہے

فَاِذَا جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ ❺	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
تو جب آگیا	انکا رسول	(تو) فیصلہ کردیا گیا	انکے درمیان	انصاف کیساتھ

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❻❼ (47)	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
اور	نہیں وہ سب ظلم کیے جاتے	اور وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)	یہ وعدہ (عذاب کا)

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (48)	قُلْ ❽	لَآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِىْ
اگر ہو تم	سب سچے	کہہ دیجئے	نہیں میں اختیار رکھتا	اپنے نفس کے لیے

ضَرًّا ❹	وَّ لَا نَفْعًا ❹	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ❸	اَجَلٌ ❹
کسی نقصان کا	اور نہ کسی نفع کا	مگر	جو	چاہے اللہ	ہر امت کے لیے	ایک وقت ہے

ضروری وضاحت

❶ اِمَّا اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ نون مشدد میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❼ علامت يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❽ قُلْ قُوْلْ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وُ کو گرادیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	جب آجاتا ہے ان کا وقت تو نہ پیچھے رہ سکتے ہیں
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾	ایک گھڑی اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ﴿49﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر آجائے تم پر
عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا	اسکا عذاب رات کو یا دن کو (تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے)
مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ	وہ کیا چیز ہے (کہ) جلدی طلب کر رہے ہیں
مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾	اس (عذاب) سے مجرم لوگ۔ ﴿50﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ	کیا پھر جونہی وہ واقع ہو جائے گا (تب) تم ایمان لاؤ گے
بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ	اس پر (اس وقت کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو)
وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾	حالانکہ یقیناً تھے تم اس کو جلدی طلب کرتے۔ ﴿51﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ	چکھو ہمیشگی کا عذاب
هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا	نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر اس کا جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَاْخِرُوْنَ : تاخیر، مؤخر، متأخر۔	وَقَعَ : واقعہ، وقوع پذیر، مواقع۔
سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات، مبارک ساعتیں	اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ : نقش قدم، قدم بقدم، مقدمۃ الجیش	قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَءَيْتُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔	ظَلَمُوْا : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
عَذَابُهٗ : عذاب آخرت، عذاب الیم۔	ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
يَسْتَعْجِلُ : عجلت، تعجیل، معجّل۔	الْخُلْدِ : خالد، خلد بریں۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔	تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ❶	سَاعَةً ❷
جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	تو نہ وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	ایک گھڑی

وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ❶ (49)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَتٰىكُمْ
اور	نہ وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں	کہہ دیجئے	کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر آجائے تم پر

عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ ❸
اسکا عذاب	رات کو	یا دن کو (تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے)	وہ کیا (چیز) ہے	(کہ) جلدی طلب کر رہے ہیں

مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ (50)	اَ ثُمَّ	اِذَا مَا ❹	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ
اس (عذاب) سے	سب مجرم لوگ	کیا پھر	جونہی	وہ واقع ہو جائے گا	(تب) تم ایمان لاؤ گے

بِهٖ	آٰلْئٰنَ ❺	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ❻ (51)
اس پر	کیا اب (ایمان لاتے ہو)	حالانکہ یقیناً	تھے تم	اس کو	تم سب جلدی طلب کرتے

ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا
پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں سے جن	سب نے ظلم کیا	سب چکھو

عَذَابَ الْخُلْدِ	هَلْ ❼	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا
ہمیشگی کا عذاب	نہیں	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	(اس) کا جو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اِذَا کیساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ جونہی کرنا مناسب ہوتا ہے۔ ❺ اٰلْئٰنَ دراصل آٰاَلْاٰنَ ہے اسی آ کا معنی کیا ہے دوسرے ا کو الف سے بدل دیا گیا ہے۔ ❻ استـ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں تـ کی وجہ سے "ا" گری ہوئی ہے۔ ❼ هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾	تم کمایا کرتے تھے۔ ﴿52﴾
وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ	اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے کیا وہ حق ہے
قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْٓ	(تو) کہہ دیجئے ہاں قسم ہے میرے رب کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ وَ مَآ	بے شک وہ یقیناً حق ہے اور نہیں ہو
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿53﴾ ع	تم ہرگز عاجز کرنے والے۔ ﴿53﴾
وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ	اور اگر واقعی ہر اس شخص کے لیے (جس نے)
ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ	ظلم کیا (وہ سب کچھ ہو) جو زمین میں ہے
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا	(تو) وہ ضرور فدیہ میں دے دے اسکو، اور چھپائیں گے
النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	ندامت کو جب وہ دیکھیں گے عذاب کو
وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ	اور فیصلہ کیا جائے گا انکے درمیان انصاف کیساتھ
وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿54﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	خبردار بے شک اللہ ہی کے لیے ہے

وقف النبی علیہ السلام

وقف النبی علیہ السلام

ع 5 13 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَكْسِبُوْنَ: کسب، کاسب، کسبی، کسب معاش۔

يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ: نبی، انبیا، نبوت۔

حَقٌّ: حق، حقوق، حقیقت، محقّق، تحقیق۔

قُلْ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بِمُعْجِزِيْنَ: عاجز، عجز و نیاز، عاجزی انکساری۔

نَفْسٍ: نفسا نفسی، نفسیات، نظام تنفس۔

ظَلَمَتْ: ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔

فِي: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔

لَافْتَدَتْ: فدیہ، فدا ہونا۔

اَسَرُّوا: پراسرار، اسرار و رموز، سرّ نہاں۔

النَّدَامَةَ: ندامت و پشیمانی، نادم۔

رَاَوُا: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔

قُضِيَ: قاضی، قاضی القضاۃ۔

بِالْقِسْطِ: قسط، اقساط، قسط وار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ❶ (52)	وَ	يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	اَ	حَقٌّ
تھے تم سب کمایا کرتے	اور	وہ سب دریافت کرتے ہیں آپ سے	کیا	حق ہے

هُوَ	قُلْ ❷	اِيْ	وَ	رَبِّيْٓ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ ❸
وہ	کہہ دیجئے	ہاں	قسم ہے	میرے رب کی	بے شک وہ	یقیناً حق ہے

ع 5 13 10

وَ مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ❹❺ (53) ع	وَ لَوْ	اَنَّ
اور نہیں	تم	سب ہرگز عاجز کرنے والے	اور اگر	واقعی

لِكُلِّ نَفْسٍ	ظَلَمَتْ ❻	مَا	فِي الْاَرْضِ
ہر اس شخص کے لیے (جس نے)	ظلم کیا	(وہ سب کچھ ہو) جو	زمین میں ہے

لَافْتَدَتْ ❸❻	بِهٖ	وَ اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ ❻	لَمَّا
(تو) وہ ضرور فدیہ میں دے دے	اس کو	اور سب چھپائیں گے	ندامت کو	جب

رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	اور	فیصلہ کیا جائے گا	انکے درمیان	انصاف کیساتھ

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❼❽ (54)	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ
اور	وہ سب نہیں ظلم کیے جائیں گے	خبردار	بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے

ضروری وضاحت

❶ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے وَ کو گرایا گیا ہے۔ ❸ لَ تاکید کی علامت ہے۔
❹ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تْ ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❼ هُمْ اور يُ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	خبردار بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (55)	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ (55)
هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ	وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (56)	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (56)
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ	اے لوگو یقیناً آ چکی تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ	تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ	(اس بیماری) کی جو سینوں میں ہے
وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (57)	اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔ (57)
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ	کہہ دیجئے (یہ) اللہ کے فضل سے اور اسکی رحمت سے ہے
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ	تو اسی کے ساتھ پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (58)	وہ بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ (58)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَعْدَ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	هُدًى : ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔
حَقٌّ : حق، حقوق، حقیقت، محقق، تحقیق۔	رَحْمَةٌ : رحمت، بارانِ رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔
اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ : مومن، امن، ایمان۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	بِفَضْلِ : فضل، فضائل، فضیلت، افضل۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع کرنا، مرجع، رجوع الی اللہ۔	فَلْيَفْرَحُوْا : فرحت، مفرح قلب۔
مَّوْعِظَةٌ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔	خَيْرٌ : خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، صدری، صدر مقام۔	يَجْمَعُوْنَ : جمع، مجمع، اجتماع، جماعت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❶ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	اَلَآ	❷ اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
جو آسمانوں میں ہے	اور زمین میں ہے	خبردار	بے شک	اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	وَّ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	❸ لَا يَعْلَمُوْنَ (55)
سچا ہے	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے

❹ هُوَ يُحْيٖ	وَ يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	❺ تُرْجَعُوْنَ (56)
وہی زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

❻ يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	❶ جَآءَتْكُمْ	❶ مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اے	لوگو	یقیناً	آ چکی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے

وَ شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ	وَ هُدًى	❶ وَّ رَحْمَةٌ
اور شفا ہے	(اس بیماری) کی جو	سینوں میں ہے	اور ہدایت	اور رحمت ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (57)	قُلْ	بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَ بِرَحْمَتِهٖ
سب ایمان والوں کے لیے	کہہ دیجیے	(یہ) اللہ کے فضل سے	اور اسکی رحمت سے ہے

فَبِذٰلِكَ	❼ فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ خَيْرٌ	❽ مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ (58)
تو اسی کیساتھ	پس چاہیے کہ وہ سب خوش ہوں	وہ بہت بہتر ہے	(اس) سے جو	وہ سب جمع کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ات ة ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹ هُوَ اور یـ کو ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فَ یا وَ کے بعد ساکن لام کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے رزق
فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ	تو تم نے بنالیا ہے اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال
قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ	کہہ دیجئے کیا اللہ نے اجازت دی ہے تمہیں
اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾	یا اللہ پر تم افتراء باندھتے ہو۔ ﴿59﴾
وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	جھوٹ یومِ قیامت کے بارے میں
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	بے شک اللہ یقیناً فضل والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع	اور لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿60﴾ ع
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ	اور نہیں ہوتے آپ کسی حالت میں
وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ	اور نہیں تلاوت کرتے آپ اسکی طرف سے (نازل شدہ)
مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ	قرآن میں سے اور نہیں تم عمل کرتے کسی عمل سے

ع 6/7 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَنُّ	: ظن، حسن ظن، ظن سو، ظن غالب۔
رَءَيْتُمْ	: رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔	الْكَذِبَ	: کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول قرآن، منزل من اللہ۔	لَذُوْ	: ذومعنی، ذو اضعاف اقل، ذوالجناح۔
حَرَامًا	: حرام کمائی، حرام خوری، حرمت۔	فَضْلٍ	: فضیلت، فضل، فاضل، اللہ کا فضل۔
حَلٰلًا	: حلال کمائی، رزق حلال، حلال و حرام۔	شَاْنٍ	: عالی شان، ذیشان، شان و شوکت۔
اَذِنَ	: اذن عام، باذن اللہ۔	تَتْلُوْا	: تلاوت، وحی متلوّ، تلاوت قرآن۔
يَفْتَرُوْنَ	: افترا پردازی، افترا باندھنا۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ ❶	اَ ❷	رَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ ❸	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ
کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	جو	نازل کیا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق سے

فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا ❹	وَّحَلٰلًا ❹	قُلْ ❶	آٰللّٰهُ ❺
تو تم نے بنالیا ہے	اس میں سے	کچھ حرام	اور کچھ حلال	کہہ دیجیے	کیا اللہ نے

اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ (59)	وَ مَا	ظَنُّ
اجازت دی ہے	تم کو	یا	اللہ پر	تم سب افتراء باندھتے ہو	اور کیا	گمان ہے

الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻
ان لوگوں کا جو	وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے بارے میں

اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
بے شک اللہ	یقیناً فضل والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	ان میں سے اکثر

لَا يَشْكُرُوْنَ (60) ع ❼	وَ مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ ❹	وَّمَا	تَتْلُوْا ❽
نہیں وہ سب شکرادا کرتے	اور نہیں	آپ ہوتے	کسی حالت میں	اور نہیں	آپ تلاوت کرتے

ع 6 7 11

مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ	وَّ	لَا تَعْمَلُوْنَ ❼	مِنْ عَمَلٍ ❹
اس (کی طرف) سے (نازل شدہ)	قرآن میں سے	اور	نہیں تم سب عمل کرتے	کسی عمل سے

ضروری وضاحت

❶ قُلْ قُوْلْ سے بنا ہے آسانی کے وُ کو گرادیا گیا ہے۔ ❷ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ❸ اَنْزَلَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً نَزَلَ اترا اَنْزَلَ اتارا۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل آَاَللّٰهُ ہے دوسرے ہمزہ کو الف بنا کر اسے کھڑی زبر میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❽ تَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا	مگر ہم ہوتے ہیں تم پر شاہد
اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	جب تم مشغول ہوتے ہو اس میں
وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ ہوتی تیرے رب سے (کوئی چیز)
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ	ذرہ برابر زمین میں اور نہ آسمان میں
وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَآ اَكْبَرَ	اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾	مگر (وہ) واضح کتاب میں ہے۔ ﴿61﴾
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	خبردار بے شک اولیاء اللہ نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿62﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے (اللہ سے) ﴿63﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	انکے لیے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں
وَ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ	اور آخرت میں، کوئی تبدیلی نہیں اللہ کی باتوں میں
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾	یہی ہے بہت بڑی کامیابی۔ ﴿64﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُهُوْدًا	شاہد، شہادت دینا۔	يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
اَصْغَرَ	صغیرہ گناہ، اصغر، تصغیر۔	الْبُشْرٰى	بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
اَكْبَرَ	کبیرہ گناہ، اکبر، کبیر۔	الْحَيٰوةِ	حیات جاوداں، موت و حیات، حیاتی۔
مُّبِيْنٍ	بیان، مبینہ، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	تَبْدِيْلَ	تبدیل، تبادلہ، متبادل راستہ۔
اَوْلِيَآءَ	ولی، ولی اللہ، اولیاء اللہ۔	لِكَلِمٰتِ	کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
يَحْزَنُوْنَ	حزن و ملال، عام الحزن۔	الْفَوْزُ	فائز ہونا، فوز و فلاح۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	الْعَظِيْمُ	عظمت، اعظم، تعظیم، معظم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ
مگر ہم ہوتے ہیں	تم پر	شاہد	جب	تم سب مشغول ہوتے ہو	اس میں

وَ مَا	يَعْزُبُ ❶	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ ❷❸	فِي الْاَرْضِ
اور نہیں	پوشیدہ ہوتی	تیرے رب سے (کوئی چیز)	ذرہ برابر	زمین میں

وَ لَا	فِي السَّمَآءِ	وَلَآ	اَصْغَرَ	مِنْ ذٰلِكَ ❹	وَ لَآ	اَكْبَرَ
اور نہ	آسمان میں	اور نہ	کوئی چھوٹی (چیز ہے)	اس سے	اور نہ	بڑی

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (61)	اَلَآ	اِنَّ	اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا خَوْفٌ
مگر	(وہ) واضح کتاب میں ہے	خبردار	بے شک	اولیاء اللہ	نہ کوئی خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❺ (62)	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ❻ (63)	لَهُمُ	الْبُشْرٰى ❸	فِي الْحَيٰوةِ ❸ الدُّنْيَا	وَ فِي الْاٰخِرَةِ ❸
اور وہ سب ڈرتے تھے	ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیوی زندگی میں	اور آخرت میں

لَا تَبْدِيْلَ ❼	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ❸	ذٰلِكَ ❹	هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ❽ (64)
کوئی نہیں تبدیلی	اللہ کی باتوں میں	یہ	ہی بہت بڑی کامیابی ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ة ،ات،ى مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ اور يـ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اگر اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م	اور نہ غمگین کرے آپ کو ان کی بات
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ط	بے شک عزت اللہ کے لیے ہے سب کی سب
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾	وہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿65﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	خبردار بیشک اللہ کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے
وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ط وَ مَا	اور جو زمین میں ہے اور (حقیقت میں) نہیں
يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	پیروی کرتے وہ لوگ جو پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ط	اللہ کے علاوہ (دوسروں کو کسی بھی قسم کے) شریکوں کی
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکلیں دوڑاتے۔ ﴿66﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	(اللہ) وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ط	تاکہ تم آرام کرو اس میں اور دن کو روشن (بنایا)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَحْزُنْكَ : حزن وملال، عام الحزن۔
قَوْلُهُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْعِزَّةَ : عزت، اعزاز، معزز، عزت وذلت۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجموعہ، اجتماع۔
السَّمِيْعُ : آلۂ سماعت، محفل سماع، سمع وبصر۔
الْعَلِيْمُ : علم، تعلیم، معلم، نظام تعلیم۔
يَتَّبِعُ : تابع فرمان، اتباع، متبع سنت۔

يَدْعُوْنَ : دعوت، مدعو، داعی، دعوت نامہ۔
شُرَكَآءَ : شرک، شریک، مشرک، مشرکین مکہ۔
الظَّنَّ : ظن، حسن ظن، ظن غالب، بدظن۔
لِتَسْكُنُوْا : تسکین، سکون۔
النَّهَارَ : لیل ونہار، نہار منہ۔
مُبْصِرًا : بصارت، مبصر، تبصرہ، بصیرت۔
لَاٰيٰتٍ : آیت قرآنی، آیات، آیتیں (نشانیاں)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا يَحْزُنْكَ ❶	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ ❷	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
اور نہ غمگین کرے آپ کو	ان کی بات	بے شک	عزت	اللہ کے لیے ہے	سب کی سب

هُوَ السَّمِيْعُ ❸❹	الْعَلِيْمُ ❹ (65)	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ
وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	خبردار	بیشک	اللہ کے لیے ہے	جو (کوئی)

فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	يَتَّبِعُ ❶
آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	اور (حقیقت میں) نہیں	پیروی کرتے

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	شُرَكَآءَ
وہ لوگ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے علاوہ (دوسروں کو)	شریکوں کی

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ ❻	اِلَّا الظَّنَّ	وَ	اِنْ ❻	هُمْ
نہیں وہ سب پیروی کرتے	مگر گمان کی	اور	نہیں ہیں	وہ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ (66)	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ ❼	الَّيْلَ
مگر	وہ سب اٹکلیں دوڑاتے	(اللہ) وہ ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو

لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❽	لَاٰيٰتٍ ❷
تاکہ تم سب آرام کرو	اس میں	اور دن کو	روشن (بنایا)	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ةَ ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ هُوَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اور هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❽ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿67﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿67﴾
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ	انہوں نے کہا بنا رکھی ہے اللہ نے اولاد، وہ پاک ہے
هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	وہ تو بے پرواہ ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں
وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ	اور جو کچھ زمین میں ہے، نہیں ہے تمہارے پاس
مِّنۡ سُلۡطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ	کوئی دلیل اس کی، کیا تم کہتے ہو
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿68﴾	اللہ پر (وہ بات) جو نہیں تم جانتے۔ ﴿68﴾
قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ	کہہ دیجئے بے شک وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿69﴾	جھوٹ وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿69﴾
مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ	کچھ فائدہ ہے دنیا میں پھر ہماری طرف انکا لوٹنا ہے
ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ	پھر ہم چکھائیں گے انہیں سخت عذاب
بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿70﴾ ع (7 / 10 / 12)	اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔ ﴿70﴾
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ (وقف لازم)	اور آپ پڑھیں ان پر نوح کی خبر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّسۡمَعُوۡنَ : آلۂ سماعت، محفل سماع، سمع وبصر۔
وَلَدًا : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔
اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الۡغَنِىُّ : غنی، اغنیاء۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افتراپردازی، افترا باندھنا۔
الۡكَذِبَ : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔
يُفۡلِحُوۡنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ریاست، فوز وفلاح
مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، مال ومتاع، متاعِ کارواں۔
مَرۡجِعُهُمۡ : رجوع کرنا، مراجعت، رجوع الی اللہ۔
نُذِيۡقُهُمُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
يَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت، تکفیر۔
وَاتۡلُ : تلاوت، وحی متلوّ، تلاوت قرآنی۔
نَبَاَ : نبی، انبیاء، نبوت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ (67)	قَالُوْا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❶	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ ❷
ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنا رکھی ہے اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے

هُوَ الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ
وہ تو بے پرواہ ہے	اسی کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے

اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ ❹❺	بِهٰذَا	اَ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی دلیل	اس کی	کیا	تم سب کہتے ہو	اللہ پر (وہ بات)

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ (68) ❻	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
جو	نہیں تم سب جانتے	کہہ دیجیے	بے شک	وہ لوگ جو	وہ سب باندھتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ (69) ❻	مَتَاعٌ ❺	فِي الدُّنْيَا
اللہ پر	جھوٹ	نہیں وہ سب فلاح پائیں گے	کچھ فائدہ ہے	دنیا میں

ثُمَّ اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ ❼	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ ❼	الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ
پھر ہماری طرف	ان کا لوٹنا ہے	پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	سخت عذاب

ع 7 / 10 / 12

بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ (70) ع ❽	وَ	اتْلُ ❾	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ نُوْحٍ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے	اور	آپ پڑھیں	ان پر	نوح کی خبر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ سُبْحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔ ❸ ات مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❾ اُتْلُ تلاوت سے بنا ہے آخر سے و کو گرا دیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	جب کہا اس نے اپنی قوم سے اے میری قوم!
اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ	اگر ہے گراں گزرتا تم پر میرا کھڑا ہونا
وَ تَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور میرا نصیحت کرنا اللہ کی آیتوں کے ساتھ
فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْۤا	تو اللہ پر ہی میں نے مکمل بھروسا کیا تو تم اکٹھے طے کرلو
اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ	اپنا معاملہ اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)
ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً	پھر نہ ہو تمہارا معاملہ تم پر مبہم
ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَيَّ وَ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾	پھر نافذ کردو (اپنا معاملہ) مجھ پر اور نہ مہلت دو مجھے۔ ﴿71﴾
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ	پھر اگر تم منہ پھیرلو تو نہیں میں نے مانگا تم سے کوئی اجر
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور میں حکم دیا گیا ہوں
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾	کہ میں ہو جاؤں فرمانبرداروں میں سے۔ ﴿72﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے نجات دی اسے
وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور (ان کو) جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّقَامِيْ : قیام کرنا، قائم مقام، قیام پاکستان۔
تَذْكِيْرِيْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل۔
فَاَجْمِعُوْۤا : جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اَمْرَكُمْ : امر، آمر، مامور، اوامر ونواہی۔
شُرَكَآءَ : شریک، مشرک، شرکا، مشرکین مکہ۔
اقْضُوْۤا : قاضی، قاضی القضاۃ۔

تُنْظِرُوْنِ : منظر، نظر، نظارہ، بنظر عمیق۔
سَاَلْتُكُمْ : سائل، سوالی، سوال، مسئول۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلمان، مسلم، اسلام، تسلیم۔
فَكَذَّبُوْهُ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
فَنَجَّيْنٰهُ : نجات، نجات دہندہ۔
مَّعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔
فِيْ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الفور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ ❶	اِنْ كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ
جب	کہا اس نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	اگر ہے	گراں گزرتا	تم پر	میرا کھڑا ہونا

وَ تَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ ❷
اور میرا نصیحت کرنا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو اللہ پر ہی	میں نے بھروسا کیا

فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَ شُرَكَآءَكُمْ ❸	ثُمَّ	لَا يَكُنْ ❹
تو تم سب اکٹھے طے کرلو	اپنا معاملہ	اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)	پھر	نہ ہو

اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً ❺	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ ❻	وَلَا	تُنْظِرُوْنِ ❼ (71)
تمہارا معاملہ	تم پر	مبہم	پھر	سب نافذ کردو (اپنا معاملہ)	مجھ پر	اور نہ	تم سب مہلت دو مجھے

فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ❷	فَمَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ ❽	اِنْ ❾	اَجْرِيَ
پھر اگر	تم منہ پھیرلو	تو نہیں	میں نے مانگا تم سے	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ	وَ اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (72)
مگر اللہ پر	اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں ہو جاؤں	فرمانبرداروں میں سے

فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ
پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے نجات دی اسے	اور جو	اسکے ساتھ تھے	کشتی میں

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يَا قَوْمِيْ تھا آخر سے تخفیف کے لیے ی گرا دی گئی ہے اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ وَ یہاں مَعَ کے معنی میں ہے جسکا ترجمہ ساتھ ہے۔ ❹ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ة مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِلَيَّ کا اصل ترجمہ میری طرف ہے۔ ❼ لَا تُنْظِرُوْنِ اصل میں لَا تُنْظِرُوْنِيْ تھا آسانی کے لیے ی کو گرا دیا گیا ہے۔ ❽ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ اِنْ کے بعد اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا	اور ہم نے بنا دیا انہیں جانشیں اور ہم نے غرق کر دیا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	ہماری آیات کو پس آپ دیکھیں کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾	انجام ڈرائے جانے والوں کا۔ (73)
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا	پھر ہم نے بھیجے اس (نوح) کے بعد کئی رسول
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ	ان کی قوم کی طرف تو آئے وہ ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا	واضح دلائل کے ساتھ پس نہ ہوئے وہ
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ	کہ ایمان لاتے اس پر جسے (کہ) وہ جھٹلا چکے تھے اسکو
مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ	اس سے پہلے اسی طرح ہم مہر لگاتے ہیں
عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾	حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر۔ (74)
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلٰٓئِفَ	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔
اَغْرَقْنَا	غرق، غرقاب۔
كَذَّبُوْا	کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
بِاٰيٰتِنَا	آیت قرآنی، آیات۔
فَانْظُرْ	منظر، نظر، نظارہ، بنظر عمیق۔
كَيْفَ	بہر کیف، کیفیت، کوائف۔
عَاقِبَةُ	عاقب، عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
بَعَثْنَا	بعثت، مبعوث، بعثت نبوی۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، مبینہ، بین دلائل۔
لِيُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
نَطْبَعُ	طبع، طباعت، مطبوعات۔
قُلُوْبِ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مِنْ	من جانب، من حیث القوم۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ جَعَلْنٰهُمْ ❶	خَلٰٓئِفَ	وَ اَغْرَقْنَا ❶	الَّذِيْنَ
اور ہم نے بنا دیا انہیں	جانشیں	اور ہم نے غرق کر دیا	ان لوگوں کو جن

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❷
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	پس آپ دیکھیں	کیسا	ہوا	انجام

الْمُنْذَرِيْنَ ❸ (73)	ثُمَّ	بَعَثْنَا ❶	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹	رُسُلًا ❺
سب ڈرائے جانے والوں کا	پھر	ہم نے بھیجے	اس کے بعد	کئی رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❷	فَمَا	كَانُوْا
ان کی قوم کی طرف	تو آئے وہ ان کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	پس نہ	ہوئے وہ سب

لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے	اسکو	(اس) سے پہلے	اسی طرح

نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ (74)	ثُمَّ ❻	بَعَثْنَا ❶
ہم مہر لگاتے ہیں	حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر	پھر	ہم نے بھیجا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❹	مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ
ان کے بعد	موسیٰ اور ہارون کو	فرعون کی طرف	اور اسکے سرداروں (کی طرف)

ضروری وضاحت

❶ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں جس پر کام کیا گیا ہو کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کئی کیا گیا ہے۔ ❼ ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا ہے اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا	اپنی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا
وَ كَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿75﴾	اور تھے وہ مجرم لوگ۔ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا	پھر جب آیا ان کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿76﴾	(تو) انہوں نے کہا بیشک یہ یقیناً واضح جادو ہے۔ ﴿76﴾
قَالَ مُوۡسٰٓى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَـقِّ	کہا موسیٰ نے کیا تم کہتے ہو حق کو (جادو)
لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ	جب وہ آیا تمہارے پاس کیا یہ جادو ہے؟
وَ لَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿77﴾	حالانکہ نہیں فلاح پاتے جادوگر۔ ﴿77﴾
قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا	تاکہ تو پھیر دے ہمیں اس (راہ) سے جو (کہ) ہم نے پایا
عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوۡنَ	اس پر اپنے باپ دادا کو اور ہو
لَـكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	تم دونوں کے لیے بڑائی زمین میں
وَمَا نَحۡنُ لَـكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿78﴾	اور نہیں ہیں ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰيٰتِنَا : آیت قرآنی، آیات۔	هٰذَا : ھذا من فضل ربی، لہٰذا۔
فَاسۡتَكۡبَرُوۡا : تکبّر، کبر، متکبّر، تکبّر وغرور۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّجۡرِمِيۡنَ : جرم، مجرم، جرائم، جرائم پیشہ افراد۔	يُفۡلِحُ : فلاح، فلاحی ادارہ، فوز فلاح، فلاحی مملکت۔
الۡحَـقُّ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق، محقق۔	لِتَلۡفِتَنَا : التفات، ملتفت، نظر التفات۔
عِنۡدِنَا : عندالناس، عنداللہ ماجور ہوں۔	وَجَدۡنَا : وجود، وجد، موجود، وجد طاری ہونا۔
لَسِحۡرٌ : ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔	عَلَيۡهِ : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
مُّبِيۡنٌ : بیان، مبینہ، بین دلیل۔	بِمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، مومن، ایمان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾ ❶❷
اپنی نشانیوں کے ساتھ	تو ان سب نے تکبر کیا	اور	تھے وہ سب مجرم لوگ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا
پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	(تو) ان سب نے کہا	بیشک	یہ

لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾	قَالَ مُوْسٰٓى	اَ	تَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ
یقیناً واضح جادو ہے	کہا موسیٰ نے	کیا	تم سب کہتے ہو	حق کو (جادو)

لَمَّا	جَآءَكُمْ	اَ	سِحْرٌ هٰذَا	وَ	لَا يُفْلِحُ ❸
جب	وہ آیا تمھارے پاس	کیا	یہ جادو ہے؟	حالانکہ	نہیں فلاح پاتے

السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا
سب جادوگر	ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ تو پھیر دے ہمیں

عَمَّا ❹	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَتَكُوْنَ ❺	لَكُمَا
(اس راہ) سے جو	(کہ) ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور ہو	تم دونوں کے لیے

الْكِبْرِيَآءُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا ❻	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾ ❼
بڑائی	زمین میں	اور نہیں ہیں	ہم	تم دونوں پر	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

❶علامت وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❷ قَوْم میں زیادہ لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کیساتھ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔❸علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ عَمَّا اصل میں عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❺علامت تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر بِـ ہو تو اس بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ	اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾	ہر علم رکھنے والے جادوگر کو۔ ﴿79﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ	تو جب آگئے جادوگر
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا	کہا ان سے موسیٰ نے ڈالو
مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾	جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ ﴿80﴾
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى	تو جب انہوں نے ڈالا (تو) موسیٰ نے کہا
مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ	جو (چیز کہ) تم لائے ہو اس کو، (وہ) جادو ہے،
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	بیشک اللہ عنقریب باطل کر دے گا اسے بیشک اللہ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾	نہیں سنوارتا فساد کرنے والوں کے کام کو۔ ﴿81﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	اور سچا کرتا ہے اللہ حق کو اپنی باتوں سے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع 8 12/13	اور اگرچہ ناپسند کریں مجرم لوگ۔ ﴿82﴾
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ	پھر نہ ایمان لائے موسیٰ پر مگر کچھ لوگ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُفْسِدِيْنَ	فساد، مفسد، فساد برپا کرنا۔
عَلِيْمٍ	علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظام تعلیم۔	يُحِقُّ	حق، حقوق، حقیقت، تحقیق، محقق۔
اَلْقُوْا	القاء، القا ہونا۔	بِكَلِمٰتِهٖ	کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
السِّحْرُ	ساحر، مسحور کن آواز۔	كَرِهَ	مکروہ، کراہت، مکروہات۔
سَيُبْطِلُهٗ	باطل، بطلان، حق و باطل۔	الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، جرائم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يُصْلِحُ	اصلاح، مصلح، صالح، صلح و صفائی۔	اٰمَنَ	امن، مومن، ایمان۔
عَمَلَ	عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔	ذُرِّيَّةٌ	ذریت، ذریت آدم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقَالَ	فِرْعَوْنُ ❶	ائْتُوْنِيْ ❷❸	بِكُلِّ سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ﴿79﴾ ❹
اور کہا	فرعون نے	سب لے آؤ میرے پاس	ہر جادوگر کو	جو علم رکھنے والا ہو

فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ ❶❺	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا
تو جب	آ گئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم سب ڈالو

مَآ اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا ❻	قَالَ مُوْسٰى
جو (کچھ) تم	سب ڈالنے والے ہو	تو جب	ان سب نے ڈالا	(تو) موسیٰ نے کہا

مَا	جِئْتُمْ	بِهِ ۙ	السِّحْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ ❼ ۭ
جو (کہ)	تم لائے ہو	اس کو	جادو ہے	بیشک اللہ	عنقریب باطل کردے گا اسے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ ❼	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾
بیشک اللہ	نہیں سنوارتا	سب فساد کرنے والوں کے کام کو

وَيُحِقُّ اللّٰهُ ❶❼	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
اور سچا کرتا ہے اللہ	حق کو	اپنی باتوں سے	اور اگرچہ	ناپسند کریں

ع 8 12 13

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ ❽
سب جرم کرنیوالے لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ پر	مگر	کچھ لوگ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❷ فعل کے آخر میں وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا الف گرجاتا ہے۔❸ فعل کیساتھ اگر علامت ی آئے تو اسکے اور فعل کے درمیان ن کا لانا ضروری ہے۔❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ یہاں ۃ مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی علامت ہے۔❻ اس کے ق پر زبر ہو تو گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❽ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ	اس کی قوم سے (اور وہ بھی) ڈرتے ہوئے فرعون سے
وَ مَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ	اور انکے سرداروں (کے ڈر سے) کہ وہ فتنے میں ڈالے گا انہیں
وَ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ	اور بیشک فرعون یقیناً سرکشی کرنے والا تھا زمین میں
وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿83﴾	اور بیشک وہ یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا ﴿83﴾
وَ قَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ	اور کہا موسیٰ نے اے میری قوم
اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ	اگر ہو تم ایمان لائے اللہ پر تو اسی پر
تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿84﴾	بھروسا کرو اگر ہو تم فرماں بردار۔ ﴿84﴾
فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ	تو انہوں نے کہا اللہ پر ہی ہم نے بھروسا کیا
رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا	اے ہمارے رب نہ بنا ہمیں
فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿85﴾	آزمائش ظالم لوگوں کے لیے۔ ﴿85﴾
وَ نَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ	اور نجات دے ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ
مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿86﴾	کافر لوگوں سے۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفۡتِنَهُمۡ : فتنہ، پرفتن دور، فتان، فتنہ پرور۔
الۡمُسۡرِفِيۡنَ : اسراف، مسرف۔ (فضول خرچ)
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يٰقَوۡمِ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام عالم۔
اٰمَنۡتُمۡ : امن، مومن، ایمان۔
فَعَلَيۡهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
تَوَكَّلُوۡۤا : توکل علی اللہ، متوکل، توکل و بھروسا۔

مُّسۡلِمِيۡنَ : مسلم، مسلمان، سلام، سلامتی۔
الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ : شان شوکت، صبح وشام، عزت وذلت۔
نَجِّنَا : نجات، نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
بِرَحۡمَتِكَ : رحمت، رحمت، رحمت باری تعالیٰ، باران رحمت
مِنَ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔
الۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار مکہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنۡ قَوۡمِهٖ	عَلٰى خَوۡفٍ ❶	مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ	وَ مَلَا۟ئِهِمۡ ❷
اس کی قوم سے	خوف پر	فرعون سے	اور انکے سرداروں (کے ڈر سے)

اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ❷ ؕ	وَ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ	لَعَالٍ	فِى الۡاَرۡضِ
کہ وہ فتنے میں ڈالے گا انہیں	اور بیشک فرعون	یقیناً سرکشی کرنے والا تھا	زمین میں

وَ اِنَّهٗ	لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ❸ (83)	وَ	قَالَ مُوۡسٰى
اور بیشک وہ	یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا	اور	کہا موسیٰ نے

يٰقَوۡمِ ❹	اِنۡ	كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ ❺	بِاللّٰهِ	فَعَلَيۡهِ	تَوَكَّلُوۡۤا ❻
اے میری قوم	اگر	ہو تم ایمان لائے	اللہ پر	تو اسی پر	سب بھروسا کرو

اِنۡ كُنۡتُمۡ	مُّسۡلِمِيۡنَ (84)	فَقَالُوۡا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلۡنَا ❻ ۚ
اگر ہو تم	سب فرماں بردار	تو ان سب نے کہا	اللہ پر ہی	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	لَا تَجۡعَلۡنَا	فِتۡنَةً	لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (85)
اے ہمارے رب	نہ تو بنا ہمیں	آزمائش	سب ظالم لوگوں کے لیے

وَ نَجِّنَا	بِرَحۡمَتِكَ	مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ (86)
اور نجات دے ہمیں	اپنی رحمت کے ساتھ	سب کافر لوگوں سے

ضروری وضاحت

❶ عَلٰى خَوۡفٍ سے مراد ڈرتے ہوئے ہے۔ ❷ هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، ان کی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ يٰقَوۡمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرائی گئی ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❺ كُنۡتُمۡ اور اٰمَنۡتُمۡ کے دونوں تُمۡ کو ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے درمیان تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ	اور ہم نے وحی کی موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ	یہ کہ تم دونوں ٹھکانا بنالو اپنی قوم کے لیے مصر میں
بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً	کچھ گھروں کو اور بناؤ اپنے گھروں کو قبلہ رخ
وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾	اور قائم کرو نماز اور خوشخبری دے دیں مومنوں کو۔ ﴿87﴾
وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ	اور کہا موسیٰ نے اے ہمارے رب
اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ	بے شک تو نے دی ہے فرعون اور اسکے سرداروں کو
زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	زینت اور مال دنیوی زندگی میں
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ	اے ہمارے رب تاکہ وہ گمراہ کریں تیرے راستے سے
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ	اے ہمارے رب مٹا دے انکے مال
وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	اور سخت کر دے انکے دل چنانچہ نہ وہ ایمان لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔ ﴿88﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	(اللہ نے) کہا بلاشبہ قبول کرلی گئیں تم دونوں کی دعائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ : وحی، وحیِ الٰہی، وحیِ متلوّ۔	يُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المعمور۔	يَرَوُا : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
بَشِّرِ : بشارت، خوشخبری، بشیر ونذیر۔	الْعَذَابَ : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
زِيْنَةً : مزین، زیب وزینت، تزئین وآرائش۔	الْاَلِيْمَ : رنج والم، المناک حادثہ۔
لِيُضِلُّوْا : ضلالت وگمراہی۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اشْدُدْ : شدت، شدید، تشدد، متشدد۔	اُجِيْبَتْ : جواب دینا۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب وجگر، امراض قلب، قلبی تعلق۔	دَّعْوَتُكُمَا : دعا، دعوت، داعی الی اللہ، مدعو۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	وَ اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ ❶	لِقَوْمِكُمَا
اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	اور اسکے بھائی (کی طرف)	یہ کہ	تم دونوں ٹھکانا بنالو	اپنی قوم کیلئے

بِمِصْرَ ❷	بُيُوْتًا ❸	وَّاجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً ❹	وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ❹❺
مصر میں	کچھ گھروں کو	اور سب بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ رخ	اور سب قائم کرو نماز

وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (87)	وَ قَالَ مُوْسٰى	رَبَّنَآ ❻	اِنَّكَ اٰتَيْتَ ❼
اور خوشخبری سنادیں	سب مومنوں کو	اور کہا موسیٰ نے	اے ہمارے رب	بیشک تو نے دی ہے

فِرْعَوْنَ ❺	وَمَلَاَهٗ ❺	زِيْنَةً ❹	وَّ اَمْوَالًا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❹ ۙ
فرعون کو	اور اسکے سرداروں کو	زینت	اور مال (کی فراوانی)	دنیوی زندگی میں

رَبَّنَا ❻	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا ❻	اطْمِسْ
اے ہمارے رب	تا کہ وہ سب گمراہ کریں	تیرے راستے سے	اے ہمارے رب	مٹادے

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ ❽	وَ اشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ❽	فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى
انکے مال	اور سخت کردے	انکے دل	چنانچہ نہ وہ سب ایمان لائیں	یہاں تک کہ

يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ❺ (88)	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ ❹	دَّعْوَتُكُمَا
وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب	(اللہ نے) کہا	بلاشبہ	قبول کرلی گئی	تم دونوں کی دعا

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور شَد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❷علامت بِ کا ترجمہ عموماً سے یا ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔❸ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❹ ة، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❻شروع میں یا تھا جو گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❼علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو نے کیا گیا ہے۔❽ علامت عَلٰى کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	پس دونوں ثابت قدم رہو اور ہرگز پیروی نہ کرو
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾	ان لوگوں کے راستے کی جو نہیں جانتے۔ ﴿89﴾
وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور ہم نے پار کر دیا بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ	تو پیچھا کیا ان کا فرعون اور اسکے لشکر نے
بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ	سرکشی کرتے ہوئے اور زیادتی کرتے ہوئے
حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ	یہاں تک کہ جب پالیا اس کو غرق (کے عذاب) نے
قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ	(تو) کہا (فرعون نے) میں ایمان لایا بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ	نہیں کوئی معبود مگر وہ جو (کہ) ایمان لائے اس پر
بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾	بنی اسرائیل اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ ﴿90﴾
آٰلْئٰنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ	کیا اب؟ حالانکہ یقیناً تو نے نافرمانی کی تھی (اس سے) پہلے
وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾	اور تھا تو فساد کرنے والوں میں سے۔ ﴿91﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ	پس آج ہم بچالیں گے تجھے تیرے بدن سمیت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَقِيْمَا : استقامت، خطِ مستقیم۔	الْغَرَقُ : غرق، غرقاب۔
تَتَّبِعٰٓنِّ : متبع قرآن وسنت، اتباع۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
جٰوَزْنَا : تجاوز، متجاوز۔	عَصَيْتَ : معصیت، معاصی، عصیان۔
الْبَحْرَ : بحیرۂ عرب، بحر و بر، بحری بیڑا۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، مفسد، فساد برپا کرنا۔
وَ : شان وشوکت، صبح وشام، عزت وذلت۔	فَالْيَوْمَ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
بَغْيًا : باغی، بغاوت۔	نُنَجِّيْكَ : نجات، فرقۂ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَدْرَكَهُ : ادراک کرنا، درک۔	بِبَدَنِكَ : بدن، بدنی عبادت، نازک بدن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاسْتَقِيْمَا ❶	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ ❷	سَبِيْلَ ❸ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ (89)
تو دونوں ثابت قدم رہو	اور	ہرگز نہ تم دونوں پیروی کرو	(ان لوگوں کے) راستے کی جو	نہیں وہ سب جانتے

وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ
اور	ہم نے پار کردیا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے	تو پیچھا کیا ان کا	فرعون نے

وَ جُنُوْدُهٗ ❺	بَغْيًا	وَّ عَدْوًا ط	حَتّٰٓى اِذَآ	اَدْرَكَهُ ❺
اور اسکے لشکر نے	سرکشی کرتے ہوئے	اور زیادتی کرتے ہوئے	یہاں تک کہ جب	پالیا اس کو

الْغَرَقُ لا	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ
غرق (کے عذاب) نے	(تو) کہا (فرعون نے)	میں ایمان لایا	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں کوئی معبود

اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ بِهٖ ❻	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَ اَنَا
مگر (وہی)	جو (کہ)	ایمان لائے اس پر	سب بنی اسرائیل	اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)	آٰلْئٰنَ ❼	وَ قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ
فرماں برداروں میں سے ہوں	کیا اب	حالانکہ یقیناً	تو نے نافرمانی کی	(اس سے) پہلے

وَ كُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (91)	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ
اور تھا تو	سب فساد کرنیوالوں میں سے	پس آج	ہم بچالیں گے تجھے	تیرے بدن سمیت

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ علامت ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور فعل کے آخر میں اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔ ❻ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ آٰلْئٰنَ کے شروع میں أ کا ترجمہ کیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ	تا کہ تو ہو جائے ان کے لیے جو تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں
اٰيَةً ط وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	نشانی، اور بے شک بہت سے لوگ
ع 9/10/14 عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾	ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔ ﴿92﴾
وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے ٹھکانا دیا بنی اسرائیل کو عمدہ ٹھکانا
وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ج	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى	پھر نہ اختلاف کیا انہوں نے یہاں تک کہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ج اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ	آ گیا انکے پاس علم بلاشبہ تیرا رب فیصلہ کرے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ان کے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾	اس میں جو (کہ) تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿93﴾
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ	پھر اگر آپ ہوں شک میں اس (کتاب) سے جو
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ	ہم نے اتاری آپ کی طرف تو آپ پوچھ لیں
الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ	ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب آپ سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلْفَكَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، نا خلف۔
لَغٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
صِدْقٍ : صادق، صدق، صداقت، تصدیق۔
رَزَقْنٰهُمْ : رزق، رازق، رزاق۔
الطَّيِّبٰتِ : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
اخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف، اختلافات۔
الْعِلْمُ : علم، تعلیم، معلم، نظامِ تعلیم۔

يَقْضِيْ : قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
اَنْزَلْنَآ : نازل، نزول قرآن، منزل من اللہ۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَسْـَٔلِ : سائل، سوال، مسئول، سوالیہ نشان۔
يَقْرَءُوْنَ : قاری، قراءت، قرا حضرات۔
الْكِتٰبَ : کتاب، کتب سماویہ، نصابی کتب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً ❶	وَ اِنَّ ❷	كَثِيْرًا
تا کہ تو ہو جائے	(انکے) لیے جو	تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں	نشانی	اور بے شک	بہت سے

9 ع 10 14

مِّنَ النَّاسِ ❸	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ❹ ع (92)	وَلَقَدْ ❹❺	بَوَّاْنَا ❻
لوگ	ہماری نشانیوں سے	یقیناً سب غافل ہیں	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے ٹھکانا دیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ صِدْقٍ	وَّ رَزَقْنٰهُمْ ❻	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ج ❶	فَمَا
بنی اسرائیل کو	عمدہ ٹھکانا	اور ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے	پھر نہ

اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ الْعِلْمُ	اِنَّ رَبَّكَ	يَقْضِيْ
اختلاف کیا ان سب نے	یہاں تک کہ	آ گیا انکے پاس علم	بلاشبہ تیرا رب	وہ فیصلہ کریگا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (93)
انکے درمیان	قیامت کے دن	(اس) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

فَاِنْ	كُنْتَ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّآ ❼	اَنْزَلْنَآ ❻	اِلَيْكَ
پھر اگر	آپ ہوں	شک میں	(اس کتاب) سے جو	ہم نے اتاری	آپ کی طرف

فَسْئَلِ	الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ ❽	مِنْ قَبْلِكَ
تو آپ پوچھ لیں	ان لوگوں سے جو	وہ سب پڑھتے ہیں	کتاب	آپ سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ ۃ ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت لِ تاکید کی علامت ہے یہ اسم فعل حرف سب کے شروع میں آ جاتی ہے۔ ❺ قَدْ تاکید کی علامت ہے یہ حرف اور فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ مِمَّا مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	البتہ یقیناً آیا ہے آپکے پاس حق آپکے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾	تو نہ ہوں آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے۔ ﴿94﴾
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور آپ ہرگز نہ ہوں ان لوگوں میں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ	جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو ورنہ آپ ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿95﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ	بے شک وہ لوگ کہ ثابت ہو گئی ان پر
كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾	تیرے رب کی بات وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿96﴾
وَ لَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ	اور اگرچہ آ جائے ان کے پاس ہر نشانی
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔ ﴿97﴾
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ	پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی (ایسی کہ) ایمان لائی ہو
فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ	پھر نفع دیا ہو اسے اسکے ایمان نے سوائے یونس کی قوم کے
لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ	جب وہ ایمان لے آئے (تو) ہم نے ہٹا دیا ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔	وَ : مال و دولت، شان و شوکت، صبح و شام۔
بِاٰيٰتِ : آیت قرآنی، آیات بینات۔	الْعَذَابَ : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر، خسران۔	الْاَلِيْمَ : الم ناک حادثہ، رنج و الم۔
حَقَّتْ : حق، حقوق، تحقیق، محقّق، حقیقت۔	قَرْيَةٌ : قریہ قریہ بستی بستی۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	فَنَفَعَهَا : نفع، منافع، منفعت، نفع بخش۔
كَلِمَتُ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔	اِيْمَانُهَآ : امن، ایمان، مومن۔
يَرَوْا : رویت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی۔	كَشَفْنَا : کشف، انکشاف، انکشافات۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَقَدْ ❶	جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ❷
البتہ یقیناً	آیا ہے آپکے پاس	حق	آپکے رب کی طرف سے	تو نہ ہوں آپ ہرگز

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ❸ (94)	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ❷	مِنَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
سب شک کرنیوالوں میں سے	اور	ہرگز نہ ہوں آپ	(ان لوگوں) میں سے جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❹	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (95)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اللہ کی آیتوں کو	ورنہ آپ ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	بیشک	وہ لوگ کہ

حَقَّتْ ❹	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ ❺	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❻ (96)	وَلَوْ
ثابت ہوگئی	ان پر	تیرے رب کی بات	نہیں وہ سب ایمان لائینگے	اور اگرچہ

جَآءَتْهُمْ ❹	كُلُّ اٰيَةٍ ❹	حَتّٰى	يَرَوُا ❼	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (97)
آجائے انکے پاس	ہر نشانی	یہاں تک کہ	وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب

فَلَوْلَا كَانَتْ ❹	قَرْيَةٌ ❹	اٰمَنَتْ ❹	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ
پھر کیوں نہ ہوئی	کوئی بستی (ایسی کہ)	ایمان لائی ہو	پھر نفع دیا ہوا سے	اسکے ایمان نے

اِلَّا	قَوْمَ يُوْنُسَ ط	لَمَّآ	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ
سوائے	یونس کی قوم کے	جب	وہ سب ایمان لے آئے	(تو) ہم نے ہٹا دیا	ان سے

ضروری وضاحت

❶ لَقَدْ میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ اَلْمُمْتَرِيْنَ، اَلْمُمْتَرِيِيْنَ تھا ایک يِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے۔ ❹ تْ، ةٌ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ كَلِمَتُ دراصل كَلِمَةٌ تھا قرانی کتابت میں کبھی ة کو ت سے بدل دیا جاتا ہے جیسے رَحْمَةٌ سے رَحْمَتُ۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ يَرَوُا اصل میں يَرَوْا تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ذلت کا عذاب دنیوی زندگی میں
وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾	اور فائدہ دیا ہم نے انہیں ایک وقت تک۔ ﴿98﴾
وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ	اور اگر چاہتا تیرا رب (تو) ضرور ایمان لے آتے
مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ	جو (لوگ بھی) زمین میں ہیں وہ سب کے سب اکٹھے
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ	تو کیا آپ مجبور کریں گے لوگوں کو
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾	یہاں تک کہ وہ ہو جائیں مومن۔ ﴿99﴾
وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ	اور نہیں ہے (ممکن) کسی نفس کے لیے کہ وہ ایمان لائے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ	مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ڈالتا ہے (کفر و ذلت کی) نجاست
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾	ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے۔ ﴿100﴾
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ	کہہ دیجئے دیکھو (اور غور کرو) کیا کچھ ہے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ	اور زمین (میں) اور نہیں فائدہ دیتیں نشانیاں
وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾	اور ڈراوے اس قوم کو (جو) نہیں ایمان لاتے۔ ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَيٰوةِ	حیات جاوداں، موت و حیات۔	حَتّٰى	حتی الامکان، حتی المقدور، حتی کہ۔
مَتَّعْنٰهُمْ	متاع عزیز، متاع کارواں، مال و متاع۔	بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلَى	علی العموم، علیحدہ، علی الاعلان۔
شَآءَ	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔	يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
لَاٰمَنَ	امن، ایمان، مومن۔	انْظُرُوْا	نظر، منظر، نظارہ۔
جَمِيْعًا	جمع، جامع، مجمع، مجموعہ۔	تُغْنِي	غنی، غنا، اغنیا۔
تُكْرِهُ	کراہت، مکروہ۔	الْاٰيٰتُ	آیات قرآنی، آیت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶	وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ (98)
ذلت کا عذاب	دنیوی زندگی میں	اور	فائدہ دیا ہم نے انہیں	ایک وقت تک

وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ ❷	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ
اور اگر	چاہتا	تیرا رب	(تو) ضرور ایمان لے آتے	جو (لوگ بھی)	زمین میں ہیں	وہ سب کے سب

جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ ❸❹	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❺ (99)
اکٹھے	تو کیا آپ مجبور کریں گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں سب ایمان لانیوالے

وَ مَا كَانَ	لِنَفْسٍ ❻	اَنْ	تُؤْمِنَ ❼	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ط
اور نہیں ہے (ممکن)	کسی نفس کے لیے	کہ	وہ ایمان لائے	مگر	اللہ کے حکم سے

وَ يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ❽ (100)
اور وہ ڈالتا ہے	(کفر وذلت کی) نجاست	ان لوگوں پر جو	نہیں وہ سب عقل رکھتے

قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ ط
کہہ دیجئے	تم سب دیکھو (اور غور کرو)	کیا کچھ ہے	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

وَ مَا تُغْنِي ❼	الْاٰيٰتُ ❶	وَ النُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❽ (101)
اور نہیں فائدہ دیتیں	نشانیاں	اور ڈراوے	اس قوم کو (جو)	نہیں وہ سب ایمان لاتے

ضروری وضاحت

❶ ةُ اور اتُ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَ اسم فعل حرف سب کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَنْتَ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔ ❺ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا	تو نہیں یہ انتظار کر رہے مگر
مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ	ان لوگوں کے (برے) دنوں کی طرح کا جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	گزر چکے ہیں اُن سے پہلے
قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا	کہہ دیجئے تو انتظار کرو
اِنِّيْ مَعَكُمْ	بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ ہوں
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾	انتظار کرنے والوں میں سے۔ ﴿102﴾
ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا	پھر ہم نجات دیتے ہیں اپنے رسولوں کو
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح
حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع	ہم پر حق ہے (کہ) ہم نجات دیں مومنوں کو۔ ﴿103﴾ ع
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ	کہہ دیجئے اے لوگو اگر ہو تم
فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ	شک میں میرے دین سے (متعلق)
فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ	تو نہیں میں عبادت کرتا ان لوگوں کی جن کی

ع 10 11 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْتَظِرُوْنَ : انتظار، منتظر۔	رُسُلَنَا : رسول، انبیاء و رسل، مرسل۔
اَيَّامِ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔	حَقًّا : حق، حقیقت، محقّق، تحقیق۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من و عن۔	عَلَيْنَا : علی العموم، علیحدہ، علی الاعلان۔
قَبْلِهِمْ : قبل، ماقبل، دور و زقبل۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَكٍّ : شک، شکوک، شک و شبہ۔
مَعَكُمْ : مع اہل عیال، معیت۔	دِيْنِيْ : دین اسلام، ادیانِ باطلہ، دین حق۔
نُنَجِّيْ : نجات دہندہ، فرقۂ ناجیہ۔	اَعْبُدُ : عابد، معبود، عبادت، معبودِ برحق۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهَلْ ❶	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ
تو نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	(ان لوگوں کے برے) دنوں کی طرح کا جو

خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	قُلْ ❷	فَانْتَظِرُوْٓا
سب گزر چکے ہیں	اُن سے پہلے	کہہ دیجئے	تو تم سب انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ❸ (102)	ثُمَّ ❹
بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ ہوں	سب انتظار کرنے والوں میں سے	پھر

نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا ❺	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہم نجات دیتے ہیں	اپنے رسولوں کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

ع 10 11 15

كَذٰلِكَ ج	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ ❻	الْمُؤْمِنِيْنَ (103) ع
اسی طرح	حق ہے	ہم پر	(کہ) ہم نجات دیں	سب مومنوں کو

قُلْ ❷	يٰٓاَيُّهَا ❼	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ ❽
کہہ دیجئے	اے	لوگو	اگر	ہو تم سب	کسی شک میں

مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ
میرے دین سے (متعلق)	تو نہیں	میں عبادت کرتا	ان کی جن کی

ضروری وضاحت

❶ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو پھر اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْلْ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں ہوتا ہے۔ ❺ اسم کیساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ نُنْجِ اصل میں نُنْجِيْ تھا یہاں يْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❼ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا اور لیکن
اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ	میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی (وہ) جو فوت کرتا ہے تمہیں
وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿104﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں مومنوں میں سے۔﴿104﴾
وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ	اور یہ کہ سیدھا رکھ اپنا چہرہ دین کے لیے یکسو ہو کر
وَ لَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿105﴾	اور آپ ہرگز نہ ہوں مشرکوں میں سے۔﴿105﴾
وَ لَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور مت پکارو اللہ کے علاوہ (ان کو)
مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَ لَا	جو نہ نفع دے سکتے ہیں آپ کو اور نہ
يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ	نقصان پہنچا سکتے ہیں آپ کو پھر اگر آپ نے (ایسا) کیا
فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿106﴾	تو بیشک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہونگے۔﴿106﴾
وَ اِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اور اگر پہنچائے آپ کو اللہ کوئی تکلیف
فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ	تو نہیں ہے کوئی دور کرنے والا اس کو مگر وہی
وَ اِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ	اور اگر وہ ارادہ کرے آپ کے ساتھ بھلائی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَوَفّٰٮكُمۡ : فوت، وفات، متوفی، فوت شدگان۔
اُمِرۡتُ : امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
اَقِمۡ : قائم دائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔
وَجۡهَكَ : توجہ، متوجہ، توجیہ، علی وجہ البصیرت۔
الۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، مشرک، شریک، مشرکین مکہ۔
تَدۡعُ : دعا، دعوت، داعی۔
يَنۡفَعُكَ : منافع، نفع، منفعت، نفع بخش۔
يَضُرُّكَ : ضرر، بے ضرر، ضرر رساں، مضر صحت۔
الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَّمۡسَسۡكَ : مس کرنا۔
كَاشِفَ : کشف، انکشاف، مکاشفہ۔
وَ : مال و دولت، شان و شوکت، صبح و شام۔
يُّرِدۡكَ : ارادہ، مرید، مراد۔
بِخَيۡرٍ : خیر، خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللّٰهَ ❷	اَعْبُدُ	وَ لٰكِنْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	تَعْبُدُوْنَ
اللہ کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور لیکن	اللہ کے سوا	تم سب عبادت کرتے ہو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (104)	اَكُوْنَ	اَنْ	وَ اُمِرْتُ ❹	يَتَوَفّٰكُمْ ❸	الَّذِيْ
مومنوں میں سے	میں ہوجاؤں	کہ	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	فوت کرتا ہے تمہیں	(وہ) جو

لَا تَكُوْنَنَّ ❺	وَ	حَنِيْفًا ۚ	لِلدِّيْنِ	وَجْهَكَ	اَقِمْ	وَ اَنْ
نہ آپ ہرگز ہوں	اور	یکسو ہوکر	دین کے لیے	اپنا چہرہ	سیدھا رکھ	اور یہ کہ

مَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	لَا تَدْعُ	وَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (105)
(اس کو) جو	اللہ کے علاوہ	مت تو پکار	اور	مشرکوں میں سے

فَعَلْتَ	فَاِنْ	وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ	لَا يَنْفَعُكَ
آپ نے (ایسا) کیا	پھر اگر	اور نہ وہ نقصان پہنچا سکے آپ کو	نہ وہ نفع دے سکے آپ کو

بِضُرٍّ ❼❽	اللّٰهُ	يَمْسَسْكَ ❸	وَ اِنْ	مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ (106)	اِذًا ❻	فَاِنَّكَ
کوئی تکلیف	اللہ	پہنچائے آپ کو	اور اگر	ظالموں میں سے ہونگے	اس وقت	تو بیشک آپ

بِخَيْرٍ	يُّرِدْكَ	وَ اِنْ	اِلَّا هُوَ ۚ	لَهٗٓ	فَلَا كَاشِفَ
بھلائی کا	وہ ارادہ کرے آپکے ساتھ	اور اگر	مگر وہی	اس کو	تو کوئی نہیں دور کرنیوالا

ضروری وضاحت

❶لفظ دُوْنِ سے پہلے اگر مِنْ ہوتو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❷فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔❸ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹اُمِرْتُ میں تُ کا ترجمہ ضرورتاً مجھے کیا گیا ہے۔❺فعل کے آخر میں نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔❻اِذًا کبھی اِذَنْ بھی استعمال ہوتا ہے اسکا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔❼علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❽ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ	تو نہیں ہے کوئی رد کرنے والا اس کے فضل کو وہ پہنچاتا ہے
بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	اس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾	اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿107﴾
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ	کہہ دیجئے اے لوگو یقیناً آ گیا آپ کے پاس
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ	حق (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	تو جس نے ہدایت کو اپنایا تو یقیناً
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	وہ ہدایت کو اپناتا ہے اپنے نفس کے لیے
وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا	اور جس نے گمراہی اختیار کی تو یقیناً
يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ	وہ گمراہی اختیار کرے گا اپنے (نفس کے) خلاف
وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾ ؕ	اور نہیں ہوں میں تم پر نگران۔ ﴿108﴾
وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى	اور آپ پیروی کریں اس کی جو وحی کی جاتی ہے
اِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى	آپ کی طرف اور آپ صبر کریں یہاں تک کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَآدَّ : رد کرنا، مردود، تردید، تردد۔	اهْتَدٰى : ہادیٔ برحق، ہدایت یافتہ، مہدی۔
لِفَضْلِهٖ : فضیلت، فضل، افضل، فاضل۔	لِنَفْسِهٖ : نفس، نفوس، نفسانفسی۔
يُصِيْبُ : مصیبت، مصائب۔	ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
عِبَادِهٖ : عبد، عبادت، معبود، معبود برحق۔	بِوَكِيْلٍ : وکیل، وکالت، موکل۔
الْغَفُوْرُ : غفور رحیم، مغفرت، استغفار۔	اتَّبِعْ : تابع فرمان، اتباع سنت۔
الرَّحِيْمُ : رحم، رحمٰن، رحیم۔	يُوْحٰى : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا رَآدَّ ❶	لِفَضْلِهٖ ❷ ط	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ
تو کوئی نہیں ہے رد کرنے والا	اسکے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اس (فضل) کو	جسے وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ❷	وَ هُوَ	الْغَفُوْرُ ❸	الرَّحِيْمُ ❸ (107)
اپنے بندوں میں سے	اور وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	يٰاَيُّهَا ❹	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
کہہ دیجئے	اے	لوگو	یقیناً	آگیا تمہارے پاس

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ ج	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا ❺
حق (قرآن)	تمہارے رب کی طرف سے	تو جس نے	ہدایت کو اپنایا	تو یقیناً

يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ❷ ج	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا ❺
وہ ہدایت کو اپناتا ہے	اپنے نفس کے لیے	اور	جس نے	گمراہی اختیار کی	تو یقیناً

يَضِلُّ	عَلَيْهَا ❻	وَ مَآ اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ❼ (108)
وہ گمراہی اختیار کرے گا	اپنے (نفس کے) خلاف	اور نہیں (ہوں) میں	تم پر	نگران

وَ اتَّبِعْ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَ اصْبِرْ	حَتّٰى
اور آپ پیروی کریں	جو وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور آپ صبر کریں	یہاں تک کہ

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا۔ ❷ اسم کے آخر میں ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یَا اور اَیُّھَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں حصر کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے یعنی یونہی ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ ❻ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے اور کبھی برخلاف کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ ❼ مَا کے بعد علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 11 6 16

يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ — فیصلہ کرے اللہ اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے ﴿109﴾

اٰيَاتُهَا 123 — 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ 52 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ	الٓرٰ (یہ) کتاب ہے (کہ) محکم کی گئی ہیں
اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ	اس کی آیتیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿1﴾	بڑے حکمت والے خوب خبردار کی طرف سے ﴿1﴾
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ	یہ کہ نہ تم عبادت کرو مگر اللہ ہی کی بے شک میں
لَكُمْ مِّنْهُ	تمہارے لیے اس کی طرف سے
نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ﴿2﴾	ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ﴿2﴾
وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا	اور یہ کہ تم مغفرت طلب کرو
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	اپنے رب سے پھر تم رجوع کرو اسی کی طرف
يُمَتِّعْكُمْ	وہ فائدہ دے گا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَحْكُمَ	حاکم، حکم، محکوم، حکومت۔	خَبِيْرٌ	باخبر، خبرگیری، خبریں، مخبر۔
وَ	مال ودولت، شان شوکت، صبح وشام۔	تَعْبُدُوْٓا	عبد، عبادت، معبود۔
خَيْرُ	خیر، خیریت، خیروعافیت، بخیر۔	بَشِيْرٌ	بشارت، مبشر، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
كِتٰبٌ	کتاب، درسی کتب، مکتبہ، کتاب الٰہی۔	اسْتَغْفِرُوْا	غفار، مغفرت، استغفار۔
اٰيٰتُهٗ	آیت کریمہ، آیات قرآنی۔	تُوْبُوْٓا	توبہ، تائب، توبہ واستغفار۔
فُصِّلَتْ	مفصّل، تفصیل، تفصیلات۔	اِلَيْهِ	الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
حَكِيْمٍ	حکمت ودانائی، علم حکمت۔	يُمَتِّعْكُمْ	متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 11 6 16

يَحْكُمَ اللّٰهُ ❶	وَ هُوَ ❷	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ (109)
فیصلہ کردے اللہ	اور وہ	سب سے بہترین ہے	سب فیصلہ کرنے والوں میں

رُكُوْعَاتُهَا 10 — 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ 52 — اٰيَاتُهَا 123

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ ❸❹	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ ❸❹
الٓرٰ	(یہ) کتاب ہے	(کہ) محکم کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ ❺ (1)	اَلَّا ❻	تَعْبُدُوْٓا
بڑے حکمت والے کی طرف سے	جو خوب خبردار ہے	یہ کہ نہ	تم سب عبادت کرو

اِلَّا اللّٰهَ ط	اِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ ❺
مگر اللہ ہی کی	بیشک میں	تمہارے لیے	اس (کی طرف) سے	ڈرانے والا

وَّ	بَشِيْرٌ ❺ (2)	وَّ اَنِ	اسْتَغْفِرُوْا ❼	رَبَّكُمْ ❽
اور	خوشخبری دینے والا ہوں	اور یہ کہ	تم سب مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے

ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ ❽
پھر	تم سب رجوع کرو	اس کی طرف	وہ فائدہ دے گا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ ھُوَ مذکر کی علامت ہے اسکا ترجمہ وہ ہے۔❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔❼ اِسْتَغْفِرُوْا فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہے۔❽ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ	اچھا فائدہ ایک وقت مقررہ تک اور وہ دے گا
كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ	ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو اس کا فضل (زیادہ ثواب)
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ	اور اگر تم پھر گئے تو بے شک میں ڈرتا ہوں
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③	تم پر بڑے دن کے عذاب سے۔ ③
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ	اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ④	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ④
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ	آگاہ رہو بیشک وہ دوہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو
لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ	تاکہ وہ چھپے رہیں اس (اللہ) سے
اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ	آگاہ رہو جب وہ اوڑھ لیتے ہیں اپنے کپڑے
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۚ	وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور وہ جو ظاہر کرتے ہیں
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ	بیشک وہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤	سینوں والی (باتوں) کو۔ ⑤

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّتَاعًا : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔

حَسَنًا : احسن، حسین۔

اَجَلٍ : لقمۂ اجل، اجل آپہنچی، فرشتۂ اجل۔

فَضْلَهٗ : فضیلت، فضل، افضل، فاضل۔

اَخَافُ : خوف، خائف، خوف کے سائے۔

كَبِيْرٍ : اکبر، کبیر، مکبر، تکبیر۔

مَرْجِعُكُمْ : رجوع الی اللہ، راجع، مرجع۔

قَدِيْرٌ : تقدیر، قدرت، قدیر۔

صُدُوْرَهُمْ : صدری، شرح صدر، صدر مقام۔

مِنْهُ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔

يَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، متعلم۔

يُسِرُّوْنَ : اسرار و رموز، پراسرار۔

وَ : مال ودولت، شان وشوکت، صبح وشام۔

يُعْلِنُوْنَ : علانیہ، اعلان عام۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّتَاعًا حَسَنًا	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّيُؤْتِ ❶	كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ ❷
اچھا فائدہ	ایک وقت مقررہ تک	اور وہ دے گا	ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو

فَضْلَهٗ ط	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا ❸	فَاِنِّيْٓ اَخَافُ ❹	عَلَيْكُمْ
اس کا فضل (زیادہ ثواب)	اور اگر	تم سب پھر گئے	تو بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ (3)	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ ج	وَهُوَ
بڑے دن کے عذاب سے	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ❺ (4)	اَلَآ ❻	اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ ❼
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے	آگاہ رہو!	بیشک وہ سب دوہرا کرتے ہیں

صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا ❽	مِنْهُ ط	اَلَا ❻	حِيْنَ
اپنے سینوں کو	تا کہ وہ سب چھپے رہیں	اس (اللہ) سے	آگاہ رہو!	جب

يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ لا	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا
وہ سب اوڑھ لیتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے	جو	وہ سب چھپاتے	اور جو

يُعْلِنُوْنَ ج	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ ❺	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ❷ (5)
وہ سب ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (باتوں) کو

ضروری وضاحت

❶ يُؤْتِ دراصل يُؤْتِيْ تھا آسانی کیلئے ي کو گرا دیا گیا ہے۔ ❷ ذِيْ اور ذُوْ واحد مذکر کیلئے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کیلئے اور ترجمہ والی ہے۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ىْ اور اُ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو! آگاہ رہو! یا خبردار! ہوتا ہے۔ ❼ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ